منتخب و مسنون دعائیں

مرتب

مولانا محمد خالد صاحب ندوی غازی پوری

استاد حدیث دار العلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ

نام کتاب : منتخب ومسنون دعائیں

مرتب : مولانا محمد خالد ندوی غازیپوری

صفحات : ۸۰

تعداد : ۱۰۰۰

سن اشاعت : ۲۰۲۰ء

کمپوزنگ : مشہود الحسن

طباعت : مشہود انٹر پرائزز، ندوہ روڈ، لکھنؤ

موبائل: 9839133588

قیمت : 50/-

--﴿ ملنے کے پتے ﴾--

مکتبہ ندویہ، دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

مکتبہ احسان، مکارم نگر، لکھنؤ

دارین بک ڈپو، ٹیگور مارگ، ندوہ روڈ، لکھنؤ

مکتبہ شباب، ٹیگور مارگ، ندوہ روڈ، لکھنؤ

فہرست مضامین

مقدمہ	۱۱
تقریظ	۱۴
عرض مرتب	۱۶
دعا کے آداب	۱۸
جن لوگوں کی دعائیں جلد قبول ہوتی ہیں	۱۹
اسماءِ حسنیٰ	۱۹
درود شریف کی فضیلت	۲۳
صبح وشام یہ درود پڑھے	۲۳
صبح وشام کے وقت کی دعائیں	۲۴
سورۂ مومن کی آیت	۲۶
آیۃ الکرسی	۲۶
جب سورج نکلے تو یہ پڑھے	۳۶
جب آفتاب غروب ہو اور مغرب کی اذاں ہو تو یہ پڑھے	۳۶
رات کے وقت پڑھنے کی دعائیں	۳۷

جب بستر پر لیٹ جائے تو داہنی کروٹ ہو کر سر یا	۳۷
رخسار کے نیچے اپنا داہنا ہاتھ رکھ کر یہ دعا تین بار پڑھے	
سورہ بقرہ کی دو آیتیں یہ ہیں	۳۸
جب سونے لگے اور نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھے	۳۹
سوتے وقت ڈر جائے یا کوئی گھبراہٹ اور پریشانی محسوس ہو تو یہ دعا پڑھے	۳۹
سوتے وقت اچھا یا برا خواب دیکھنا	۴۰
سو کر بیدار ہونے کے وقت کی دعا	۴۰
بیت الخلاء جائے تو داخل ہونے سے پہلے	۴۰
جب فارغ ہو کر نکلے تو یہ دعا پڑھے	۴۰
وضو کی دعائیں	۴۱
وضو کرنے اور وضو سے فارغ ہونے کے وقت کی دعائیں	۴۱
وضو کے بعد کی دعا	۴۱
اس کے بعد یہ دعا پڑھے	۴۲
مسجد میں داخل ہونے کی دعا	۴۲
تحیۃ المسجد	۴۲
نماز کے بغیر اگر کچھ وقت مسجد میں گذارے تو یہ پڑھ لے	۴۲
مسجد سے نکلتے وقت کی دعا	۴۳

اذان اور اذان کے بعد کی دعا	۴۳
اذان اور اقامت کے درمیان یہ دعا مانگے	۴۴
نماز کی دعائیں	۴۴
جب فرض نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوا ہو تو یہ دعا پڑھے	۴۴
پھر تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھے	۴۶
سجدہ میں کم از کم تین مرتبہ کہے	۴۶
سجدہ تلاوت	۴۶
دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کی دعا	۴۷
جب نماز میں دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھے تو یہ دعا مانگے	۴۷
قعدہ میں پڑھنے کی دعا	۴۷
دو رکعتیں پڑھ کر جب قعدہ میں بیٹھے تو یہ ''التحیات'' پڑھے	۴۷
آخری ''قعدہ'' میں ''التحیات'' کے بعد یہ درود پڑھے	۴۷
درود کے ساتھ اس دعا کا اضافہ کر لے	۴۸
سلام پھیرنے کے بعد کی دعا	۴۸
کچھ اہم دعائیں	۵۰
اور دعا کے آخر میں یہ پڑھے	۵۲
گھر میں داخل ہونے اور نکلتے وقت کی دعا	۵۲

جب گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھے	۵۳
اس کے بعد آسمان کی طرف سر اٹھا کر یہ بھی پڑھے	۵۳
شام کے وقت بچوں کو گھر سے نہیں نکلنے دینا چاہئے	۵۴
جب کھانا کھانے بیٹھے تو یہ دعا پڑھے	۵۴
اگر شروع میں دعا بھول گیا ہو تو یاد آنے پر یہ دعا پڑھے	۵۵
جب کھانا کھا چکے تو یہ دعا پڑھے	۵۵
جب دسترخوان اٹھایا جانے لگے تو یہ دعا پڑھے	۵۵
جب میزبان رخصت ہونے لگے تو میزبان کے حق میں یہ دعا مانگے	۵۵
پانی پیتے وقت یہ دعا پڑھے	۵۶
افطار کے وقت کی دعا	۵۶
جب روزہ افطار کرنے لگے تو یہ دعا پڑھے	۵۶
افطار کے بعد یہ دعا پڑھے	۵۷
جب کسی کے یہاں افطار کرے تو یہ دعا پڑھے	۵۷
سفر کی دعائیں	۵۷
جب سفر پر نکلنے کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے	۵۷
سفر سے واپس ہو کر جب اپنی بستی میں پہنچے تو یہ دعا پڑھے	۵۹
اور جب گھر میں داخل ہو تو یہ پڑھے	۵۹

دریائی یا بحری سفر پر روانہ ہوا تو یہ دعا پڑھے	۵۹
کسی کو رخصت کرتے وقت یہ دعا پڑھے	۶۰
رخصت ہونے والا مسافر یہ دعا دے	۶۰
جب کسی شخص کو مصیبت میں دیکھے تو یہ دعا پڑھے	۶۰
مریض کی عیادت کی دعا	۶۱
شفائے مریض کی دعا	۶۱
آگ بجھانے کی دعا	۶۱
حالت بے چارگی کی دعا	۶۱
دعائے نصف شعبان المکرم	۶۲
حادثات سے بچنے کا وظیفہ	۶۴
آیات شفا	۶۵
بسم اللہ کے ساتھ مکمل سورۂ فاتحہ پہلے پڑھیں	۶۵
برائے دفع سحر	۶۷
مفرور کی واپسی کے لیے	۶۷
خطبۂ نکاح	۶۸
قنوت نازلہ	۷۰
دعاء استخارہ	۷۲

قنوت وتر	۷۲
نماز حاجت	۷۳
بیماری کی حالت میں یہ دعا پڑھے	۷۴
جاں کنی کے وقت کی دعا	۷۴
روح نکلنے کے بعد کی دعا	۷۵
نماز جنازہ کی دعا	۷۵
میت کو قبر میں رکھنے کی دعا	۷۶
نماز جنازہ کا طریقہ	۷۶
قربانی کی دعا	۷۸
عقیقہ کی دعا	۷۹

بسم الله الرحمن الرحيم

مقدمہ

انسان اپنی تمام تر صلاحیت، قوت واستعداد اور اشرف المخلوقات ہونے کے باوجود انتہائی کمزور، ضعیف اور ناتواں ہے، احتیاج کی زنجیریں اسے جکڑی ہوئی ہیں، لہٰذا ہر آن وہ سہاروں کی تلاش میں رہتا ہے، اسکے لیے وہ اپنی ساری توانائیاں صرف کرتا ہے اور آرزوئیں اسے کشاں کشاں وہاں تک پہنچادیتی ہیں جہاں وہ اپنے مالک وخالق کو بھول کر دوسروں کے حضور میں ناصیہ فرسائی کرنے لگتا ہے اور یہیں اس کی زندگی کا سب سے تاریک ترین دور کا آغاز ہوجاتا ہے اور اس کی بے چارگی بڑھتی چلی جاتی ہے، اللہ رب العزت جو انسانوں کی اس کمزوری سے بخوبی واقف ہے اس نے اس کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

يَآاَيُّهَاالنَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ هُوَالْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ (سبا)

اے لوگوں (تم اپنی ضرورتوں کی تکمیل میں) اللہ کے محتاج ہو اور اللہ وہ بے نیاز اور ستودہ صفات ہے۔

اسی مالک نے اپنے بندوں کو یہ حکم دیا ہے کہ ''اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ'' مجھے پکارو میں تمہاری پکار کو قبول کروں گا، اس آقا نے یہ بھی فرمایا ''اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَۃً'' اپنے رب سے گڑگڑا گڑگڑا کر اور آہستہ آہستہ مانگو۔

مانگنا اس ذات بے ہمتا کو بہت پسند ہے لہٰذا حبیب داور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دعا دلجمعی اور امید سے کیا کرو، گھبرا اور اکتا کر نہیں، دعا عبادت ہے، اس کو جوہر

ہے، رب کی نظر میں وہ پسندیدہ ہے جو مانگتا ہے اور نہ مانگنے والا اس کی رحمتوں سے دور اور مہجور ہو جاتا ہے، اس کا ارشاد ہے۔

إِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ" (المومن)	بے شک جو لوگ میری بندگی سے سرتابی کررہے ہیں، وہ عنقریب ذلیل ہوکر جہنم میں پڑیں گے۔

اللہ کی نظر میں دعا سے بڑھ کر پسندیدہ کوئی چیز نہیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

لَيْسَ شَيْئٌ أَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ (ترمذی)	اللہ تبارک وتعالیٰ کو دعا سے زیادہ کوئی چیز عزیز نہیں

ایک جگہ ارشاد ہے "الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ" (دعا عبادت کا مغز ہے) کبھی آپؐ نے دعا کی طاقت وقوت کا اظہار ان الفاظ میں فرمایا "الدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ" (مومن کے لئے دعا ہتھیار ہے) لہٰذا جو شخص اس ہتھیار سے لیس نہ ہو، وہ کارزار حیات میں ناکام ونامراد اور غضب الٰہی کو بھڑکانے والا ہوتا ہے چنانچہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ"۔	جو اللہ سے مانگتا نہیں اس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔

لہٰذا انسان کی سب سے بڑی سعادت یہ ہے کہ وہ ہر حال میں اپنے مالک وخالق کو یاد کرے، اسی سے لو لگائے، اسی کا سہارا ڈھونڈے، وہ اس سے بہت قریب ہے اس کا ارشاد ہے۔ "نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ" (ہم انسانوں کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں) اس مالک نے یہ بھی فرمایا۔

وَاِذَا سَأَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ	اور جب میرے بندے مجھ سے

قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ. (البقرة)

مانگتے ہیں تو میں قریب ہوتا ہوں پکارنے والے کی پکار قبول کرتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکارتا ہے چاہئے کہ وہ میری بات مانیں، مجھ پر ایمان لائیں تا کہ راہ یاب ہوں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری زندگی دعاؤں کا آئینہ ہے، آپ کی عبدیت کاملہ کی جھلکیاں ان دعاؤں کی آئینہ میں دیکھی جاسکتی ہیں، زندگی کا کون سا مرحلہ اور اس کی کون سی حالت ہوگی جس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں ہمارے لئے مؤثر، یقین آفریں، بصیرت افروز اور نتیجہ خیز نیز تسلی اور تشفی کا ذریعہ نہ ہوں، خلوت میں، جلوت میں، سفر میں، حضر میں، سونے اور بیدار ہونے میں، خوشی اور مسرت کی گھڑی میں، اور رنج والم کے کرب انگیز لمحوں میں، باہمی تعلقات کے گھنیرے سائے میں اور معاشرت کی پر پیچ راہوں میں آپ کی دعاؤں کی قندیلیں فروزاں ہیں جو ہمارے لیے زندگی کی بہترین سوغات ہیں، کیسا خوش نصیب ہے وہ شخص جو اس روشنی سے اکتساب فیض کرے اور مصائب وحوادث اور مشکلات کی آماجگاہ میں اس مالک کا سہارا ڈھونڈے اور دنیا وآخرت کی سعادتوں سے بہرور ہو، اس کتابچہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ دعاؤں کا ایک مختصر انتخاب عزیز گرامی مولوی محمد خالد ندوی غازی پوری نے پیش کرنے کی کوشش کی ہے تا کہ اسے بآسانی یاد کرلیا جائے، بچوں کو یاد کرایا جائے، مدارس میں اس کا اہتمام کیا جائے اس کا انشاء اللہ نفع عظیم ہوگا۔ وما توفيقي إلا بالله عليه توكلت وإليه أنيب۔

(حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ)

دائرہ شاہ علم اللہ، تکیہ کلاں، رائے بریلی

۱۴۱۶/۴/۷ھ

تقریظ

دعا بندۂ مومن کی قوت ہے، اس کا سہارا ہے، دعا ہی اس کی تلوار ہے جس سے وہ حملہ آور ہوتا ہے اور دعا کی ڈھال ہے جس وہ دشمنوں کا وار روکتا ہے، دعاء ہی کے بھروسہ پر وہ جیتا ہے اور اس کے دل میں خود اعتمادی اس دعاء سے پیدا ہوتی ہے وہ مادی وسائل کو ایک بہانہ اور حیلہ سمجھتا ہے کیونکہ یہ وسائل اکثر و بیشتر دھوکہ دیتے ہیں، مگر جو چیز پائیدار ہے قابل اعتماد ہے اور سدا بہار ہے وہ دعاء کی قوت ہے۔

دعا کرنا بظاہر بہت آسان ہے مگر درحقیقت یہ اللہ کا ایک انعام خاص ہے ہر بوالہوس کو یہ دولت نہیں ملتی، جب خدائے ذوالجلال کی رحمت بے پایاں جوش میں آتی ہے اور اپنے کسی بندے کو نوازنے اور اس پر رحم فرمانے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے دل کو دعا کی طرف مائل کر دیتا ہے اس کے اندر جوش آرزو پیدا کر دیتا ہے، اپنی بے بضاعتی کا احساس بڑھتے بڑھتے حال و کیفیت بن جاتا ہے۔ اپنی معصومیت پر ندامت میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ پھر دل میں کپکپی پیدا ہوتی ہے، دل کی دھڑکنوں سے دعاؤں کے الفاظ نکلنے لگتے ہیں، اور وہ آب جگر سے آنکھوں کو غسل دینے لگتا ہے، زبان بند اور دل گویا ہو جاتا ہے اور وہ کہتا ہے۔

قول میں رنگ عمل بھر کے بنادے رنگیں　　　لب کو خاموش بنا کر دل گویا دیدے

دعا توفیق الٰہی کا مظہر ہے اور وہ بادل کی گھٹائیں ہیں جو رحمت الٰہی کی آمد کا پتہ دیتی ہیں، توفیق دعا بجائے خود ایک عظیم بخشش ہے، استغفار و درود دونوں اس کے زیور ہیں، استغفار کا یقین دعاؤں کے لیے زندگی کا خون ہے اور درود یعنی محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم پر

صلاۃ وسلام احسان شناسی کا آئینہ ہے، دل کو جس ذات گرامیؐ نے ولی بنایا، مالک حقیقی کے اسماء وصفات سے آگاہ کیا، مانگنے اور ہاتھ پھیلانے کا ڈھنگ سکھایا، ان احسانات کا اعتراف اور قدر دانی کا نام درود ہے جو اللہ کو بہت محبوب ہے، اور یہ بھی بجائے خود بڑی پسندیدہ دعا ہے، ایسی دعا جو قطعاً رد نہیں ہوتی، اس کی رحمت سے یہ بعید ہے کہ وہ اول وآخر کی دعاؤں (درود) کو قبول فرمالے اور درمیان کی دعاؤں کو نظر انداز کردے، ایسا سوچنا بھی جرم معصیت ہے اور دعاؤں کی برکات سے محرومی کا سبب ہے۔

دعاؤں کے مجموعے ضخیم ہیں ہر حال کے لیے ایک دعا ہے، ہر مقام کے لئے ایک دعا ہے، ہر ضرورت کے لئے دعا ہے اور تمام بشری ضرورت کے لئے دعا ہے، دعاؤں کے معلم اول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، انسان کی ہر ضرورت کا آپ کو علم تھا، نفس کی کیفیت آپؐ کے سامنے آئینہ تھی، ایک انسان کو کیا کیا اور کب کیا ضرورت پڑسکتی ہے اس کو سمجھنا چاہے تو دعوات ماثورہ کو پڑھے۔

علم النفس کے کسی بڑے سے بڑے ماہر کو آپ چیلنج کرسکتے ہیں کہ انسانی کیفیات و ضروریات اور بدلتے ہوئے حالات میں اس کی نت نئی ضروریات کا احاطہ کسی نے اس درجہ نہیں کیا ہے جس قدر ان دعاؤں سے ان کی ترجمانی ہوتی ہے۔

دارالعلوم کے نوجوان استاذ مولانا محمد خالد ندوی غازی پوری نے ان دعاؤں کا ایک عطر مجموعہ کشید کیا ہے جو آئندہ اوراق میں آپ پڑھیں گے، ان کی اس کاوش کو دیکھ کر دل سے دعا نکلتی ہے کہ اللہ ان کو مستجاب الدعوات بنائے اور اپنی رحمت کاملہ سے اگر اس عاجز و عاصی کو بھی قبول فرمائے تو اس کی شان عطاء وکرم سے بعید نہیں۔

کتبه العاجز الفقير إلى رحمة مولاه

عبداللہ عباس الندوی (مکہ مکرمہ) ۴؍ربیع الثانی ۱۴۱۶ھ

عرض مرتب

انسانی زندگی میں دعا کا بڑا مقام ہے، اس سے اس کی بڑائی، عظمت اور خالق حقیقی سے اس کا تعلق کا پتہ چلتا ہے یہی وجہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (جو رحمۃ للعالمین ہیں) دعاؤں کا بیش بہا خزینہ منقول ہے، ارشاد فرمودہ سب ہی دعائیں نہایت اہم، نہایت مبارک اور ہر مسلمان کے لیے دارین کی صلاح وفلاح، خیر وبرکت کا بیش بہا ذخیرہ ہیں، یہ مختصر انتخاب محض اس مقصد سے کیا گیا ہے کہ کم از کم اس کا اہتمام اور پابندی ہر مسلمان کر کے دارین کی سعادت حاصل کر سکے، طلباء علوم نبویہ اور مکاتب کے بچوں بچیوں کو شروع ہی سے دعاؤں کا عادی بنایا جائے تو انشاء اللہ عمر بھر مستفید ہوتے رہیں گے، دعاؤں کا اہتمام تو ہر مسلمان کو ہر حالت میں عمر بھر کرنا چاہئے، لیکن خاص طور پر اس زمانہ کہ حوادث کی نہایت کثرت ہے اور ہر قسم کے فتنے، مختلف النوع پریشانیاں اور امراض روز افزوں ہیں، ان دعاؤں کا نہایت اہتمام اور پابندی ضروری ہے، انشاء اللہ ان دعاؤں کی برکات سے بڑی حفاظت اور بہت خیر وبرکت حاصل ہوگی۔

مخدومنا المکرم حضرت مولانا معین اللہ صاحب ندوی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک عرصہ سے خواہش تھی کہ مخصوص اوقات کی دعاؤں کو مستند حوالوں کے ساتھ ایک مختصر مجموعہ میں مرتب فرما دیا جائے تا کہ طلباء بآسانی از بر کرلیں اور روزانہ صبح وشام اس کا التزام کریں تا کہ اس فتنہ کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ کی حفاظت ونصرت اور رضا حاصل ہو، یہی ایک مسلمان کا مقصود اور اس کی زندگی کا لازمی تقاضہ ہے، لہٰذا حضرت نائب ناظم جناب معین اللہ

صاحب ندوی رحمۃ اللہ علیہ کے ایماء اور مشورہ پر ہی یہ کام شروع کیا گیا ہے، اللہ کا شکر ہے کہ یہ مجموعہ اب آپ کے ہاتھ میں ہے اور آپ ہی کی توجہ اور عنایت سے مخدوم گرامی حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ نے دعا کی اہمیت پر ایک دقیع مقدمہ بھی تحریر فرمایا ہے جو شامل اشاعت ہے، اسی طرح معتمد تعلیمات جناب مولانا عبداللہ عباس ندوی رحمۃ اللہ علیہ نے از راہ عنایت اپنی بیش قیمت پیش لفظ سے نوازا جس میں دعا کی تاثیر اور اس کی افادیت و اہمیت کا عطر کشید کر دیا گیا ہے، ہم ان تمام مخدومین و محسنین کے شکر گذار ہیں جن کی خورد نوازی اور حوصلہ افزائی کے نتیجہ میں یہ سعادت حاصل ہوئی، **فجزاهم الله خيرالجزاء۔**

مجموعہ کے شروع کے دعا کے مستحب اوقات نیز جن حالات میں دعا قبول ہوتی ہے ان کو بھی اختصار کے ساتھ لکھا گیا ہے، دعا میں یہ باتیں ملحوظ رکھی جائیں تو مناسب ہوگا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے رضا سے نوازے اور دین و دنیا کی سعادتوں سے بہرہ ور فرمائے، ہمیں خوشی ہے کہ دوسرا ایڈیشن نظر ثانی کے بعد شائع کیا جارہا ہے، اللہ تعالیٰ استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔آمین۔

”ربنا آتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة وقنا عذاب النار“

خاکسار طالب دعا

(مولانا) محمد خالد ندوی عفی عنہ

۱۲/۴/۱۴۱۶ھ

دعا کے آداب

(۱) پورے اخلاص وتوجہ کے ساتھ دعا کرنا۔ (۲) کھانے پینے، پہننے میں حرام سے بچنا۔(۳) باوضو دعا کرنا۔(۴) دعا منگنے سے پہلے اور بعد میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرنا۔(۵) درود شریف پڑھ کر دعا کرنا۔(۶) عاجزی وانکساری اختیار کرنا۔(۷) گڑگڑا کر مانگنا۔(۸) انتہائی رغبت وشوق کے ساتھ دعا مانگنا۔(۹) قبلہ کی طرف رخ کرنا۔ (۱۰) اللہ جل شانہ کے اسماء حسنیٰ اور اعلیٰ صفات کا واسطہ دے کر دعا مانگنا۔

(ابن حبان، مستدرک)

دعا کی قبولیت کے اوقات

۱- رمضان المبارک کا پورا مہینہ۔

۲- عرفہ (ذی الحجہ کی نویں تاریخ) کا پورا دن۔

۳- جمعہ کی رات (یعنی جمعرات اور جمعہ کے درمیانی رات۔

۴- جمعہ کا پورا دن۔ خصوصاً عصر کے بعد غروب تک۔

۵- سحر کے وقت۔

۶- شب قدر۔

۷- نماز پنج گانہ کے بعد۔

جن لوگوں کی دعائیں جلد قبول ہوتی ہیں:

۱- مجبور ولاچار لوگ۔ (بخاری و مسلم)

۲- باپ کی دعا اپنی اولاد کے لئے (ابوداؤد)

۳- مسافر کی دعا۔ (ابوداؤد)

۴- ماں باپ کی خدمت کرنے والی اولاد کی دعا۔ (مسلم)

۵- ایک مسلمان کی دعا دوسرے مسلمان کے لیے۔ (ابوداؤد)

۶- مظلوم وستم رسیدہ لوگ۔ (صحاح ستہ)

اسماء حسنیٰ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: -"اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ جن کے ساتھ دعا مانگنے کا ہم کو حکم دیا گیا ہے ننانوے نام ہیں، جو شخص یاد رکھے اور پڑھتا رہے گا وہ جنت میں داخل ہوگا (اسی حدیث کے دوسرے الفاظ میں یہ ہے) جو کوئی شخص ان کو حفظ کرلے اور برابر پڑھتا رہے گا وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا وہ نام یہ ہیں۔(بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی)

اَللّٰهُ اللہ تعالیٰ کا نام	اَلرَّحْمٰنُ بے حد رحم کرنے والا	اَلرَّحِيْمُ بڑا مہربان
اَلْمَلِكُ حقیقی بادشاہ	اَلْقُدُّوْسُ سب عیبوں سے پاک	اَلسَّلَامُ ہر آفت سے سالم
اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا	اَلْمُهَيْمِنُ نگہبان	اَلْعَزِيْزُ سب پر غالب

اَلْجَبَّارُ سب سے زبردست	اَلْمُتَكَبِّرُ بزرگی اور بڑائی والا	اَلْخَالِقُ پیدا کرنے والا
اَلْبَارِئُ ٹھیک بنانے والا	اَلْمُصَوِّرُ صورت بنانے والا	اَلْغَفَّارُ بڑا بخشنے والا
اَلْقَهَّارُ مخلوقات پر غالب	اَلْوَهَّابُ بلاعوض عطا کرنے والا	اَلرَّزَّاقُ بہت بڑا رزق دینے والا
اَلْفَتَّاحُ بہت بڑا مشکل کشاں	اَلْعَلِيْمُ بہت وسیع علم والا	اَلْقَابِضُ سمیٹنے والا
اَلْبَاسِطُ روزی فراخ کرنے والا	اَلْخَافِضُ پست کر دینے والا	اَلرَّافِعُ بلند کرنے والا
اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا	اَلْمُذِلُّ ذلت دینے والا	اَلسَّمِيْعُ سب کچھ سننے والا
اَلْبَصِيْرُ سب کچھ دیکھنے والا	اَلْحَكَمُ حاکم مطلق	اَلْعَدْلُ سرتاپا انصاف
اَللَّطِيْفُ پوشیدہ چیز کا جاننے والا	اَلْخَبِيْرُ باخبر	اَلْحَلِيْمُ بڑا بردبار
اَلْعَظِيْمُ بڑی شان والا	اَلْغَفُوْرُ بہت بخشنے والا	اَلشَّكُوْرُ قدرداں
اَلْعَلِيُّ سب سے برتر	اَلْكَبِيْرُ سب سے بڑا	اَلْحَفِيْظُ سب کا محافظ

اَلْمُقِيْتُ روزی دینے والا	اَلْحَسِيْبُ کافی یا حساب لینے والا	اَلْجَلِيْلُ بزرگی والا
اَلْكَرِيْمُ بڑا کرم والا	اَلرَّقِيْبُ بڑا نگہبان	اَلْمُجِيْبُ دعا قبول کرنے والا
اَلْوَاسِعُ گنجائش والا	اَلْحَكِيْمُ بڑی حکمت والا	اَلْوَدُوْدُ محبت والا
اَلْمَجِيْدُ بڑا بزرگ	اَلْبَاعِثُ مردوں کو زندہ کرنے والا	اَلشَّهِيْدُ حاضر و ناضر
اَلْحَقُّ سچا	اَلْوَكِيْلُ بڑا کارساز	اَلْمُقْتَدِرُ پوری قدرت رکھنے والا
اَلْمُقَدِّمُ بڑھانے والا	اَلْمُؤَخِّرُ ہٹانے والا	اَلْقَوِيُّ زورآور
اَلْمَتِيْنُ مضبوط	اَلْوَلِيُّ مددگار اور حمایتی	اَلْحَمِيْدُ تعریف والا
اَلْمُحْصِيْ احاطہ کرنے والا	اَلْمُبْدِئُ ابتداءً پیدا کرنے والا	اَلْمُعِيْدُ دوبارہ پیدا کرنے والا
اَلْمُحْيِيْ زندہ کرنے والا	اَلْحَيُّ ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والا	اَلْقَيُّوْمُ قائم رکھنے والا
اَلْوَاجِدُ تونگری والا	اَلْمَاجِدُ بزرگی اور بڑائی والا	اَلْوَاحِدُ یکتا صفات والا

اَلاَحَدُ یگانہ ذات والا	اَلصَّمَدُ سب کا مقصود	اَلْقَادِرُ قدرت والا
اَلاَوَّلُ سب سے پہلا	اَلآخِرُ سب سے پچھلا	اَلظَّاهِرُ ظاہر و آشکارا
اَلْبَاطِنُ پوشیدہ و پنہاں	اَلْوَالِیُ مالک و متصرف	اَلْمُتَعَالِیُ سب سے بلند و برتر
اَلْبَرُّ محسن/احسان کرنے والا	اَلتَّوَّابُ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	اَلْمُنْتَقِمُ بدله لینے والا
اَلْعَفُوُّ بہت معاف کرنے والا	اَلرَّؤُفُ بہت مہربان	مَالِكُ الْمُلْكِ ملکوں کا مالک
ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ جلال والا اور اکرام والا	اَلْمُقْسِطُ عدل و انصاف کرنے والا	اَلْجَامِعُ اکٹھا کرنے والا
اَلْغَنِیُّ بڑا بے نیاز و بے پروا	اَلْمُغْنِی دوسروں کو غنی کرنے والا	اَلْمَانِعُ نہ دینے والا کسی مصلحت سے
اَلضَّارُّ ضرر پیدا کرنے والا	اَلنَّافِعُ نفع دینے والا	اَلنُّوْرُ نور والا
اَلْهَادِیُّ سیدھا راستہ دکھانے والا	اَلْبَدِیْعُ بے مثال چیزوں کا ایجاد کرنے والا	اَلْبَاقِیُ ہمیشہ ہمیش باقی رہنے والا
اَلْوَارِثُ سب کے بعد موجود رہنے والا	اَلرَّشِیْدُ مصلحت بتلانے والا	اَلصَّبُوْرُ بڑے صبر و تحمل والا

نوٹ:-اسماءِ حسنیٰ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ''اللہ'' سے پہلے ''ھوَ'' کا اضافہ کرلیں اور اس طرح پڑھیں ''هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ'' ہر اس کے آخر میں پیش پڑھیں اور دوسرے اسم سے ملادیں، جس نام پر رکیں اس کو نہ ملائیں۔

درود شریف کی فضیلت

درود کی حدیث پاک میں بڑی فضیلت آئی ہے، دعا کی قبولیت اور تاثیر میں درود شریف کی بڑی اہمیت ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے، "صَلِّ عَلَیَّ ثُمَّ ادْعُهْ" (مجھ پر درود بھیج کر پھر دعا کرو' اس پر عمل کرنے والوں کو یہ بشارت بھی سنائی گئی ہے، "اُدْعُ تُجَبْ" دعا کرو دعا قبول ہوگی، (ترمذی)

اس اہمیت کے پیش نظر ہمیں روزانہ کے مشاغل شروع کرنے سے پہلے بھی درود شریف کا اہتمام کرنا چاہئے، حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

جو شخص مجھ پر صبح و شام دس دس مرتبہ درود شریف پڑھے گا قیامت کے دن میری شفاعت اسے حاصل ہوگی، (طبرانی)

صبح وشام یہ درود پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهٗ"۔ (طبرانی)

اے اللہ! اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پروردگار محمدؐ پر رحمت نازل فرما، اور محمدؐ کے آل پر رحمت نازل فرما، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ بدلہ عنایت فرما جس کے وہ مستحق ہیں۔

ف:- حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص صبح وشام یہ درود پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کا ثواب لکھنے والوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے رکھے گا، یعنی فرشتے اس کا ثواب ایک ہزار دن تک لکھتے لکھتے تھک جائیں گے، (فضائل درود شریف)

صبح وشام کے وقت یہ دعائیں مانگنی چاہئے

(۱- تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم"۔

اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام سے سہارا لینے والوں کو کوئی چیز ضرر نہیں پہونچاتی، نہ زمین میں، نہ آسمان میں اور وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

ف:- جو شخص صبح وشام تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے، اللہ تعالیٰ اس کو ہر بلائے ناگہانی سے محفوظ رکھیں گے۔ (ابوداؤد، نسائی، ترمذی)

(۲- تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔)

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَق"۔

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ رب العزت کے کامل، مفید نافع کلمات کے ذریعہ تمام مخلوق کی برائی سے۔

ف:- جو شخص صبح وشام تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ہر مخلوق خصوصاً سانپ، بچھو وغیرہ زہریلے اور موذی جانوروں کے شر سے بچائیں گے، خصوصاً رات میں بعض روایتوں میں صرف شام کے وقت تین مرتبہ پڑھنے کا ذکر آیا ہے۔

(مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، دارمی، ابن السنی)

(۳- تین مرتبہ تعوذ پڑھے۔)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ"۔ (حصن حصین)

میں پناہ مانگتا ہوں اس اللہ سے جو سننے والا اور جاننے والا ہے شیطان مردود کے وسوسوں سے۔

۴- اس کے بعد سورہ حشر کی یہ آیتیں پڑھے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ، هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ، هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِى السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ".

وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ پوشیدہ اور ظاہر (سب کا جاننے والا ہے، وہ بڑا مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے، وہی وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی لائق پرستش نہیں، وہ ہی (تمام جہان کا بادشاہ ہے، امن دینے والا ہے، (سب) کا نگہبان ہے، (سب پر) غالب ہے، زبردست ہے، بڑائی کا مالک ہے، مشرکوں کے شرک سے پاک ہے، وہ ہی اللہ (سب کا پیدا کرنے والا ہے (ہر چیز کا) موجد ہے (ہر چیز کو) صورت دینے والا ہے، اس کے لیے (سارے) اچھے نام ہیں، آسمانوں اور زمین میں جو چیز بھی ہے وہ اس کی پاکی بیان کرتی ہے اور وہی سب پر غالب اور حکمت والا ہے (اس کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں)

(۵- تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ، تین مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تین مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ، پڑھے اور اس کے بعد یہ آیت پڑھے۔

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِىْ

پس پاکی بیان کرو اللہ تعالیٰ کی جس وقت تم شام کرتے ہو اور جس وقت تم صبح کرتے ہو اور اسی

السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ، يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ".

کے لیے حمد وثنا ہے، آسمانوں میں اور زمین میں، اور اس کی پاکی بیان کرو سہ پہر کو اور جس وقت تم ظہر کرتے ہو (یعنی ظہر کے وقت) وہ جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے، اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے، اور زمین کو جب بالکل سوکھ جاتی ہے گویا وہ مردہ ہوگئی پھر اسکو زندہ کرتا ہے، اسی طرح تم بھی (زندہ کرکے) نکالے جاؤ گے۔

ف:- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جو ان آیات کو صبح کے وقت پڑھ لے تو اس روز جو (وظیفہ وغیرہ) چھوٹ جائے تو اس کے ثواب کو پانے والا ہوگا، اور شام کو پڑھ لے تو صبح تک اگر وظیفہ وغیرہ کی کوتاہی ہوئی تو ان آیات کی برکت سے اس کے اجر وثواب کو پانے والا ہوگا۔ (ابوداؤد)

(۶- اس کے بعد سورۂ مومن کی یہ آیت اور آیۃ الکرسی پڑھے۔)

حٰمٓ، تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ، غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ".

حٰم، یہ کتاب اس اللہ کی جانب سے اتری ہے جو غالب ہے، بہت وسیع علم والا ہے (اپنے بندوں کے) گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ قبول کرنے والا ہے، (نافرمانوں کو) شدید عذاب دینے والا ہے، بڑی مقدرت والا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے۔

(۷- آیۃ الکرسی یہ ہے۔)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ،

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے عالم کو

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِیْ السَّمٰوَاتِ وَ مَا فِیْ الْاَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْئٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ.

قائم رکھنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی جناب میں بغیر اس کی اجازت کے سفارش کر سکے، وہ جانتا ہے کہ ان کے تمام حاضر و غائب حالات کو، اور اس کی معلومات میں سے کسی بھی چیز کو اپنے احاطۂ علمی میں نہیں لا سکتے ہیں، مگر جس قدر وہ چاہیے ہیں، اور اس کے کرسی نے تمام آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے، اور ان دونوں کی حفاظت اس پر گراں نہیں ہے اور وہ بلند عظیم ہے۔

ف:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص سورۂ مومن پارہ ۲۴ کی ابتدائی تین آیات اور آیۃ الکرسی کو صبح کے وقت پڑھ لے گا تو ان کی برکت سے ان آفات سے محفوظ رہے گا جو شام تک آ سکتی ہیں، اور جو شخص شام کو پڑھ لے گا تو (آفات و مکروہات سے صبح تک محفوظ رہے گا۔

(ابن حبان، احمد، ابن السنی)

(۸- صبح کے وقت یہ دعا پڑھی جائے۔)

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

ہم نے اور تمام ملک نے اللہ (کی عبادت و طاعت) کے لیے صبح کی، اور تمام تعریفات اللہ کے لیے ہی ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ (اپنی ذات و صفات) یکتا ہے، اسکا کوئی

الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسْلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَ عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

شریک نہیں، اسی کا سارا ملک ہے اور اسی کے لیے حمد وثنا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے، اسے میرے رب! جو کچھ اس میں (پیش آنے والا) ہے اور جو کچھ اس کے بعد (پیش) آئے گا، میں تجھ سے اس کی بھلائی بہتری مانگتا ہوں اور اے میرے پروردگار جو کچھ اس دن میں اور اس کے بعد شر (پیش آنے والا) ہے میں اس شر سے تیری پناہ لیتا ہوں، اے میرے پروردگار! میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں سستی (کاہلی) سے، بڑھاپے کی خرابی سے، اے میرے رب! میں پناہ چاہتا ہوں تجھ سے جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

ف:- امام مسلمؒ نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی روایت سے اس دعا کو نقل کیا ہے کہ جب شام کو پڑھیں تو ''اَصْبَحْنَا'' کی جگہ ''اَمْسَيْنَا'' اور ''اَصْبَحَ الْمُلْكُ'' کی جگہ ''اَمْسَى الْمُلْكُ'' کہیں گے۔

(۹- اور یہ تعوذ پڑھے۔)

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسْلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْقَبْرِ. (رواہ ابوداؤد)

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور کاہلی سے، بوڑھا ہو کر اپاہج ہونے سے، تکبر کی برائی سے اور دنیا کی آزمائش اور قبر کے عذاب سے۔

(۱۰- اور یہ دعا پڑھے۔)

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ

ہم نے صبح کی اور ملک نے اللہ تعالیٰ کے لیے جو تمام جہانوں کا پالنہار ہے، اے اللہ میں

هٰـذَا الْيَـوْمَ فَتْـحَـهٗ وَ نَـصْـرَهٗ وَنُـــوْرَهٗ، وَبَــرَكَتَــهٗ، وَهُـدَاهُ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّمَا بَعْدَهٗ. (رواہ ابوداؤد)	مانگتا ہوں تجھ سے آج کے دن کی بھلائی، فتح، نصرت، نور، برکت، اور اس کی ہدایت کو، اور تیری پناہ مانگتا ہوں آج کے دن کی برائی سے اور جو کچھ اس میں ہونے والا ہے اس برائی سے، اور مابعد کے شر سے۔

(۱۱- یہ دعا پڑھی جائے۔)

اَللّٰهُـمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَـحْيَـا وَبِكَ نَـمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ". (رواہ ابوداؤد)	اے اللہ ہم نے تیری مدد سے صبح کی، اور تیری ہی مدد سے شام کی، تیری ہی مرضی سے ہم زندہ ہیں اور تیری ہی مرضی سے ہم مریں گے اور تیرے پاس (قیامت کے دن) اٹھ کر جانا ہے۔

ف:- ترمذی کی روایت میں "وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ" ہے، اس لیے مناسب ہے کہ پڑھتے وقت "وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ" کے بعد "وَاِلَيْكَ الْـمَصِيْرُ" بھی پڑھ لیا جائے، یا صبح کے وقت جب پڑھیں تو "وَاِلَيْكَ الـنُّشُـوْرُ" کہیں، اور شام کے وقت "وَاِلَيْكَ الْـمَصِيْرُ" یں، اور صبح کے وقت "اَصْبَـحْـنَـا" اور شام کو پڑھتے وقت "اَمْسَيْـنَا" پہلے کہیں۔

(۱۲)

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَـالِـمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلِّ شَيْئٍ وَمَـلِيْـكِهٖ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْــتَ، اَعُــوْذُ بِكَ مِـنْ شَـرِّ نَفْسِيْ، وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ،	اے اللہ! تو ہی آسمان و زمین کو پیدا کرنے والا ہے، اور غیب و حاضر کو جاننے والا ہے، ہر چیز کا پالنہار اور مالک تو ہی ہے، میں شہادت دیتا ہوں تیرے سوا کوئی پرستش کے لائق نہیں، میں تیری پناہ لیتا ہوں، شیطان کے شر سے اور اس کے (مکر و فریب) جال سے، (تو مجھے بچا

وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْءًا اَوْ اَجُرَّهٗ عَلٰی مُسْلِمٍ"۔
(رواہ ابوداؤد، الترمذی، النسائی)

لے) اور اس سے (پناہ لیتا ہوں) کہ میں اپنی ذات پر کوئی جرم کروں یا کسی مسلمان پر کوئی تہمت لگاؤں۔

ف:- یہ وہ دعا ہے جس کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خاص طور سے تعلیم فرمائی تھی کہ صبح وشام پڑھا کریں، بعض روایتوں میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا نام بھی آیا ہے۔

(۱۳)

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ اَصْبَحْتُ اَشْهَدُكَ وَاَشْهَدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ.
(الطبرانی فی الاوسط)

اے اللہ میں نے صبح کی، میں تجھے گواہ بناتا ہوں، اور تیرے حاملین عرش کو، اور تیرے تمام فرشتوں کو، اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں بات پر کہ تو اللہ ہے، تیرے سوا کوئی پرستش کے لائق نہیں، اور اس بات پر کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے ہیں اور تیرے (بھیجے ہوئے) رسول ہیں۔

(۱۴- اور یہ دعا پڑھئے)

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ اَصْبَحْتُ اَشْهَدُكَ وَاَشْهَدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

اے اللہ میں نے صبح کی، میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرے عرش کو اٹھانے والوں کو، اور تمام فرشتوں کو، اور تیری مخلوق کو گواہ بناتا ہوں اس بات پر کہ تو ہی اللہ ہے، بجز تیرے اور کوئی پرستش کے لائق نہیں، تو (اپنی ذات و صفات میں) یکتا و یگانہ ہے، تیرا کوئی شریک

وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ. (رواہ ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

نہیں، اور اس بات پر کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔

ف:- حصن حصین میں ہے کہ یہ دعا چار مرتبہ پڑھے۔

(۱۵)

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِیْ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَ دُنْيَاوِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَآمِنْ رَوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ تَحْتِیْ".

اے اللہ میں تجھ سے دنیا وآخرت (دونوں) میں خیر وعافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ بے شک میں اپنے دین، دنیا اور اہل خاندان اور مال و دولت میں (فروگذاشتوں پر معافی اور عافیت کا خواست گار ہوں، اے اللہ! تو میری لغزشوں کو چھپالے، اور خوف سے اطمینان نصیب فرما، اے اللہ! تو میری حفاظت فرما، آگے سے، پیچھے سے، داہنے سے، بائیں سے، اوپر سے، اور پناہ چاہتا ہوں تیری عظمت کی اس بات سے کہ زمین میں دھنسا کر ہلاک کردیا جاؤں۔

ف:- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پابندی ہر صبح وشام یہ دعا پڑھتے تھے۔

(۱۶)

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ". (متفق علیہ)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، سلطنت اسی کی ہے، ساری تعریف اسی کے لیے ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ف:- اس دعا کو جو شخص ایک دن میں سو مرتبہ پڑھے تو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور سو نیکیاں اس کے لیے لکھی جائیں گی، سو گناہ اس کے مٹا دیئے جائیں گے اور اس دن شام تک شیطان کے وسوسہ سے اس کی حفاظت ہوگی اور اس سے بہتر کسی دوسرے کا عمل نہیں ہو سکتا، سوائے اس کے کہ کوئی اس سے زیادہ عمل کرے۔

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز فجر اور مغرب سے فارغ ہونے کے بعد اسی طرح بحالت تشہد بیٹھے ہوئے جو شخص دس مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اس کے لیے ہر مرتبہ کے بدلہ دس نیکیاں لکھی جائیں گی، اور اس کے دس گناہ نامۂ اعمال سے مٹا دیئے جائیں گے اور اس کے دس درجے بلند کر دیئے جائیں گے، اور ہر بری چیز سے اور شیطان مردود سے محفوظ رہے گا، اور شرک کے سوا کوئی گناہ اسے ہلاک نہ کر سکے گا، اور وہ عمل کے اعتبار سے سب لوگوں سے افضل رہے گا، ہاں اگر کوئی شخص اس سے زیادہ بڑھ کر سبقت لیجائے تو اور بات ہوگی۔ (مشکوۃ، عن احمد)

بعض روایتوں میں "يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ" کا اضافہ بھی ہے لہٰذا پڑھتے وقت ان کو شامل کر لیا جائے اور "يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ" پڑھا جائے تو بہتر ہے۔ (ابوداؤد، نسائی)

(۱۷- یہ دعا صبح و شام تین مرتبہ ضرور پڑھنی چاہیے۔)

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا".
(رواہ الترمذی)

میں نے اللہ کو رب، اور اسلام کو دین، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی تسلیم کر لیا، اور میں اس پر راضی ہوں۔

ف:- ابوداؤد کی روایت ہے میں وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا" آیا ہوا ہے لہٰذا اگر وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَرَسُوْلًا" پڑھیں تو دونوں روایتوں پر عمل ہو جائے گا۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح وشام تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھے گا، اللہ تعالیٰ پر اس شخص کا حق ہے کہ وہ اسے قیامت کے دن راضی اور خوش کردیں گے۔ (ترمذی)

(۱۸)

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ لِیْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ". (رواہ ابوداؤد، وصححہ ابن حبان)

اے اللہ جو بھی کوئی نعمت مجھے یا تیری کسی بھی مخلوق کو آج صبح ملی ہے وہ سب تیری جانب سے ہے، تو یکتا ویگانہ ہے، تیرا کوئی بھی شریک نہیں ہے، لہٰذا (تمام تر) تیری ہی تعریف ہے اور تو ہی لائق شکر ہے۔

ف:- فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص صبح کو یہ دعا پڑھ لے تو اس دن کے انعامات خداوندی کا شکریہ ادا کردیا۔ اور اگر شام کو کہہ لیوے تو اس نے اس رات کے انعامات خداوندی کا شکریہ ادا کردیا۔ (ابوداؤد، نسائی)

(۱۹)

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ".
(رواہ ابوداؤد، والنسائی، وابن السنی)

اے اللہ! تو مجھے جسمانی صحت و عافیت عطا فرما، اے اللہ! تو میری قوت سماعت میں عافیت وسلامتی نصیب فرما، اے اللہ تو میری قوت بینائی میں عافیت وسلامتی نصیب فرما، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

ف:- صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھے، ابن السنی کی روایت میں "فِیْ بَدَنِیْ" کی جگہ "فِیْ بَطَنِیْ" آیا ہوا ہے، لہٰذا "فِیْ بَدَنِیْ" یا "فِیْ بَطَنِیْ" دونوں پڑھنا درست ہے۔

(۲۰- اس کے بعد تین مرتبہ یہ تعوذ پڑھے۔)

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ"۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی)

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر سے، فقر وفاقہ سے، اور میں پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۱- صبح وشام یہ دعا بھی پڑھے۔)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءْ لَمْ يَكُنْ وَاعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا"۔

(رواہ ابوداؤد ونسائی)

پاکی بیان کرتا ہوں اللہ کی، اور اسی کی تعریف کرتا ہوں اور طاقت وقوت بھی اسی کی ہے، (اس لیے) جو اللہ نے چاہا وہ ہوا، اور جو نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، میں یقین رکھتا ہوں کہ بیشک اللہ تعالیٰ بڑی قدرت والا ہے، اور بے شک اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔

ف:- اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص صبح کو دعا پڑھے تو دن بھر بلا سے محفوظ رہے گا، اور جس نے شام کو یہ دعا پڑھ لی وہ ساری رات بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

(۲۲- صبح وشام یہ دعا بھی پڑھنی چاہئے۔)

أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ"۔

ہم نے صبح کی اسلام کی فطرت پر، کلمۂ اخلاص پر، اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، اور اپنے جد امجد حضرت ابراہیمؑ کی ملت پر جو موحد اور مسلمان تھے، اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (رواہ أحمد والطبرانی)

(۲۳- صبح کے وقت یہ دعا بھی پڑھنی چاہئے۔)

بعض حدیثوں میں صبح وشام دونوں وقت پڑھنا ثابت ہے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.

(أخرجہ النسائی والحاکم صححہ)

اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے (زمین وآسمان اور تمام مخلوق) قائم رکھنے والے! تیری رحمت کی دہائی ہے، تو میرے تمام کام درست کردے، اور مجھے ایک لمحہ کے لیے بھی تو میرے نفس کے حوالہ نہ کر۔

ف:- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو صبح وشام یہ دعا پڑھنے کی تاکید فرمائی تھی، مصیبت اور پریشانی کے وقت سجدہ میں گر کر یہ دعا پڑھنا بہت مؤثر ہے، سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ بدر کے موقع پر سجدہ میں پڑ کر یہی دعا پڑھی تھی، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے فتح نصیب فرمائی۔

(حصن حصین بہ ترتیب جدید از مولانا محمد ادریس صاحب، کراچی)

(۲۴- صبح کے وقت یہ دعا اور تعوذ پڑھنے کا معمول رکھئے۔)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَااسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ.

خدایا! تو ہی میرا پروردگار ہے، تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد وپیان پر جتنا مجھ سے بن پڑا قائم ہوں، اور میں تیری جو بھی نعمت مجھ پر ہے اس کا اقرار کرتا ہوں، اور اپنے گناہ کا بھی اعتراف کرتا ہوں، پس تو میرے گناہ بخش دے، اس لیے کہ تیرے سوا اور کوئی گناہ نہیں بخش سکتا، میں اپنے تمام کئے ہوئے کاموں کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں (تو مجھے بچالے)

ف:- حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''یہ دعا سید الاستغفار ہے، جس نے صدق دل سے دن میں یہ الفاظ

کہے اور پھر اسی روز شام ہونے سے پہلے مر گیا تو اہل جنت میں سے ہوگا اور جس نے صدق دل سے یہ الفاظ رات کو کہے اور صبح ہونے سے پہلے فوت ہوگیا تو اہل جنت میں سے ہوگا۔

(۲۵- ان دعاؤں کے اختتام پر یہ درود شریف پڑھے۔)

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ".

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما، اور قیامت کے روز انہیں ایسا مقام عطا فرما جو تیری رحمت سے قریب تر ہو۔

ف:- اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص ان الفاظ سے مجھ پر درود بھیجے گا، اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی۔ (طبرانی، بزار، ترغیب وترہیب)

جب سورج نکلے تو یہ پڑھے

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا".
(رواہ مسلم)

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم کو یہ آج کا دن دکھایا، گناہوں کے سبب ہم کو ہلاک نہ کیا۔ (رواہ مسلم)

جب آفتاب غروب ہو اور مغرب کی اذاں ہو تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ هٰذَا إِقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِيْ". (رواہ ابوداؤد، الترمذی)

اے اللہ! تیری رات کے آنے اور دن کے جانے اور تیرے مؤذنوں کی (اذانوں) آوازوں کا وقت ہے، پس تو مجھے بخش دے۔

ف:- حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ مغرب کی اذان کے وقت پڑھا کرو۔

رات کے وقت پڑھنے کی دعائیں

وضاحت:-(۱) سوتے وقت "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" تین تین مرتبہ پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے پورے جسم پر پھیرے۔ (بخاری و مسلم)

ف:- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص تین تین مرتبہ سوتے وقت پڑھ لے تو اس کے گناہ خواہ سمندر کے برابر ہوں، درختوں کے پتے کے برابر ہوں، ریگستان کے ریت کے برابر ہوں، یا دنیا میں دنوں کی تعداد کے برابر ہوں اللہ تعالیٰ معاف کر دیتا ہے۔ (ترمذی)

جب بستر پر لیٹ جائے تو داہنی کروٹ ہو کر سر یا رخسار کے نیچے اپنا داہنا ہاتھ رکھ کر یہ دعا تین بار پڑھے

"اَللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ". (متفق علیہ).

اے اللہ! تو مجھے اپنے عذاب سے بچا، جس روز تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔

اور یہ دعا پڑھے

"اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰ". (متفق علیہ)

اے اللہ! میں تیرے نام سے مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔

سوتے وقت "آیۃ الکرسی" اور "سورۃ البقرۃ" کے آخر کی دو آیتیں پڑھ کر لیٹے۔

ف:- (۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ "جو شخص سوتے وقت بستر پر لیٹ کر "آیۃ الکرسی" پڑھ لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی اور اس کے آس پاس کے گھروں کی حفاظت فرماتے ہیں اور صبح تک شیطان اس کے پاس نہیں آتا ہے۔ (بخاری، نسائی)

سورہ بقرہ کی دو آیتیں یہ ہیں

آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ
رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ
وَمَلآئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ، لَا
نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْ رُّسُلِهٖ،
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ، لَا يُكَلِّفُ
اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ، رَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِيْنَا اَوْ اَخْطَأْنَا
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا،
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ
وَاعْفُ عَنَّا، وَاغْفِرْلَنَا، وَارْحَمْنَا،

رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) بھی اس کتاب پر ایمان لائے جو ان کے رب کی جانب سے اتاری گئی ہے اور (سب) مومنین بھی (اس پر ایمان لائے) سب کے سب اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی تمام کتابوں پر، اور سب پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں، اور کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسولوں کے درمیان کسی کی تفریق نہیں کرتے، اور ان کا کہنا ہے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے تیرا فرمان سن لیا اور مان لیا، اے ہمارے رب ہم تیری مغفرت کے طلب گار ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کسی پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اسی قدر جتنی اس کی طاقت ہے، جس نے جو اچھے کام کئے ان کا نفع بھی اسی کے لیے ہے اور جس نے جو برے کام کئے ان کا خمیازہ بھی اسی پر ہے، اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو تو (ہمیں اس بھول چوک پر) نہ پکڑ، اے ہمارے رب! تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر جتنا سخت بوجھ ڈالا تھا ایسا بوجھ ہم پر نہ ڈال، اور اے ہمارے پروردگار تو ہم پر وہ مشقتیں نہ ڈال جن کی ہم میں طاقت نہیں ہے اور تو ہمیں معاف کردے اور (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم فرما،

اَنۡتَ مَوۡلٰنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكَافِرِيۡنَ".

تو ہی ہمارا مولیٰ ہے، پس تو کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔

ف:- حدیث شریف میں آیا ہے کہ "جس نے رات کو سورہ بقرہ کی یہ دو آیتیں پڑھ لیں اللہ تعالیٰ اس کو ہر برائی سے محفوظ رکھے گا۔ (بخاری ومسلم)

جب سونے لگے اور نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھے

"اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوۡمُ وَهَدَأَتِ الۡعُيُوۡنُ وَاَنۡتَ حَيٌّ قَيُّوۡمٌ لَا تَاۡخُذُكَ سِنَةٌ وَّ لَا نَوۡمٌ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوۡمُ اِهۡدَاۡ لَيۡلِيۡ وَاَنِمۡ عَيۡنِيۡ".

(رواہ ابن السنی)

اے اللہ! ستارے دور چلے گئے اور آنکھوں نے آرام لیا اور تو زندہ ہے اور قائم رہنے والا ہے، تجھے نہ اونگھ آتی ہے، نہ نیند آتی ہے، اے زندہ اور قائم رکھنے والے اس رات کو مجھے آرام دے اور میری آنکھوں کو سلا دے۔

سوتے وقت ڈر جائے یا کوئی گھبراہٹ اور پریشانی محسوس ہو تو یہ دعا پڑھے

"اَعُوۡذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنۡ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنۡ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيۡنِ وَاَنۡ يَّحۡضُرُوۡنَ".

(رواہ احمد)

میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کا پناہ لیتا ہوں اس کے غضب اور غصہ سے اور اس کے عذاب سے، اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے، اور اس سے کہ وہ (شیطان) میرے پاس بھی آئیں۔

ف:- حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ یہ دعا اپنے سمجھ دار بچوں کو تو لفظاً لفظاً یاد کرایا کرتے تھے اور ناسمجھ بچوں کے گلے میں تعویذ لکھ کر ڈال دیا کرتے تھے۔(۱)

(۱) تعویذ صرف کپڑے یا اسی طرح کا کاغذ میں کر کے گلے میں نہ ڈالیں بلکہ موم جامہ یا پلاسٹک کے کسی ٹکڑے میں لپیٹ کر کپڑے میں سل کر پہنائیں، اس میں حفاظت زیادہ ہے۔

سوتے وقت اچھا یا برا خواب دیکھنا

حدیث شریف میں آیا ہے ''اگر سوتے وقت کوئی اچھا خواب دیکھے اور آنکھ کھل جائے تو اس پر "الحمد للہ" کہے اور اس کو بیان بھی کرے مگر انہیں لوگوں کے سامنے بیان کرے جو سمجھ دار اور اس سے محبت کرتے ہیں تا کہ وہ اچھی تعبیر دیں۔

اور اگر برا خواب دیکھے تو اپنی بائیں طرف تین مرتبہ تھتکار دے اور کروٹ بدل دیوے اور یا اٹھ کر تہجد اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے، انشاء اللہ برے خواب کا کچھ اثر نہ ہوگا۔

''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا''.

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے اور اس خواب کی برائی سے۔ (مشکوٰۃ)

سوکر بیدار ہونے کے وقت کی دعا

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ''.

(بخاری ومسلم)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم کو زندہ کیا موت دینے کے بعد اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

بیت الخلاء جائے تو داخل ہونے سے پہلے

(اور اگر میدان میں ہے تو بیٹھنے سے پہلے) ''بسم اللہ'' کہے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

''اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ''. (ابن ابی شیبہ، وترمذی)

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے مرد ہوں یا عورت۔

جب فارغ ہوکر نکلے تو یہ دعا پڑھے

''غُفْرَانَكَ''. (ابن حبان، ترمذی، ابوداود)

اے اللہ میں تجھ سے مغفرت کا طلب گار ہوں۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھے

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَذْهَبَ عَنِّی الْأَذیٰ وَعَافَانِيْ". (رواہ النسائی)

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے میری تکلیف دور کی اور مجھے عافیت بخشی۔

وضو کی دعائیں

وضو کرنے اور وضو سے فارغ ہونے کے وقت کی دعائیں

جب وضو کرنے بیٹھے تو کوشش کرے کہ قبلہ رو ہو کر بیٹھے، اس کے بعد "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" پڑھ کر یہ دعا پڑھے (ابن السنی کے نزدیک یہ دعا حالت وضو میں پڑھنا چاہئے، اور نسائی کے نزدیک وضو سے فارغ ہونے کے بعد، امام نوویؒ نے دونوں مواقع کی تائید کی ہے، "الاذکار"۔

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ". (رواہ النسائی)

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے، اور میرے گھر میں وسعت عطا فرما، اور میرے رزق میں برکت دے۔

وضو کے بعد کی دعا

جب وضو سے فارغ ہو جائے تو آسمان کی طرف نظر اٹھا کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے

"اَشْهَدُ اَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ". (رواہ ابوداود، والنسائی)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلعم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

ف:- اس دعا کو وضو کے بعد پڑھنے والوں کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ (مشکوۃ)

اس کے بعد یہ دعا پڑھے

"اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ." (رواہ الترمذی)

اے اللہ تو مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں شامل کردے اور مجھے خوب پاک وصاف رہنے والوں میں داخل فرمادے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

"اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ". (مشکوۃ)

اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

تحیۃ المسجد

مسجد میں بیٹھنے سے پہلے دو رکعت "تحیۃ المسجد" پڑھے، اس کے بعد بیٹھے، (۱)

(۱) اگر فرض نماز سے پہلے کی سنتیں پڑھنی ہوں اور وقت کم ہو تو ان سنتوں میں ہی تحیۃ المسجد کی نیت کرے، مثلاً ظہر، عصر کے وقت ہو تو پہلے دو رکعت "تحیۃ المسجد" پڑھے بجز فجر کے وقت کے کہ صبح کی فرض نماز سے پہلے صرف دو سنتیں ثابت ہیں، لہٰذا اگر سنتیں مسجد میں پڑھے تو ان میں "تحیۃ المسجد" کی نیت کرے، اور اگر گھر سے سنت پڑھ کر آیا ہو تو مسجد میں آکر "تحیۃ المسجد" نہ پڑھے بلکہ بیٹھ جائے۔ اور داخل ہوتے وقت اعتکاف کی نیت کرے۔

نماز کے بغیر اگر کچھ وقت مسجد میں گذارے تو یہ پڑھ لے

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ

اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ". (مشکوۃ) — اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

مسجد سے نکلتے وقت کی دعا

"اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ". (ابوداؤد) — اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا طالب ہوں۔ (ابوداؤد)

ف:- مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے کے وقت دعا پڑھنے سے پہلے یہ درود پڑھنا چاہئے۔

"بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ". (رواہ ابن ابی شیبہ، وابن خزیمہ) — اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور سلام اللہ کے رسول پر، اے اللہ رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر۔

اذان اور اذان کے بعد کی دعا

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دل سے اذان کا جواب دے گا جنت میں داخل ہوگا (مسلم، ابوداؤد) لہٰذا جب اذان سنے تو جواب میں وہی کہے جو مؤذن کہتا ہے، البتہ جب وہ "حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ" اور "حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ" کہے تو اس وقت "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" کہنا چاہئے، اذان ختم ہونے کے بعد اول درود شریف پڑھے پھر حسب ذیل دعا پڑھے۔

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدَ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا — اے اللہ! اس دعوت کاملہ تامہ اور اس صلوۃ قائمہ دائمہ کے رب (یعنی اے وہ اللہ جس کے لیے اور جس کے حکم سے اذان و نماز ہے) اپنے

مَّحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَهٗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ".
(بخاری، بیہقی)

رسول پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت کا خاص درجہ عطا فرما، جس کا تو نے ان کے لیے وعدہ فرمایا ہے، بے شک آپ وعدہ کے خلاف نہیں کرتے۔

ف:- حدیث شریف میں آیا ہے کہ وسیلہ جنت کا ایک خاص مقام ہے اور وہ خاص ہی بندہ کو اللہ پاک عطا فرمائیں گے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مجھے امید ہے کہ وہ خاص بندہ میں ہی ہوں گا، تم بھی میرے لیے اس مقام خاص کی دعا کیا کرو، جو کوئی میرے وسیلہ کے دعا مانگے گا وہ میری شفاعت کا ضرور مستحق ہوگا۔ (مسلم، ابوداؤد)

اذان اور اقامت کے درمیان یہ دعا مانگے

"اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ". (ترمذی)

اے اللہ بے شک میں تجھ سے (ہر گناہ اور خطا سے) معافی اور (ہر دکھ، بیماری سے) صحت و عافیت اور دنیا و آخرت میں (ہر بلا اور عذاب سے) حفاظت کا سوال کرتا ہوں۔

ف:- حدیث شریف میں آیا ہے کہ اذان اور اقامت کے درمیان دعا ضرور قبول ہوتی ہے، اس لیے اس وقت ضرور دعا کیا کرو اور اللہ سے دنیا و آخرت کی عافیت مانگا کرو۔
(ابن حبان)

"نماز کی دعائیں"

جب فرض نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوا ہو تو یہ دعا پڑھے۔

إِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيْفًا

جس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے، اور میں تو (تمام کائنات کا) مالک و مختار

مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ إِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّيْ، وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا، إِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِيْ لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا، لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَأَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ".

(مسلم، سنن اربعہ)

ہے، تیرے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، تو میرا رب اور میں تو تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے اوپر بہت کچھ ظلم کیا ہے اور میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، پس تو میرے سب کے سب گناہ بخش دے (اس لیے) بے شک تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا اور مجھے بہترین اخلاق کی راہ پر چلا دے (اس لیے کہ) بہترین اخلاق کی راہ پر تیرے سوا کوئی نہیں چلا سکتا اور برے اخلاق واعمال کو تو مجھ سے دور کر دے (اس لیے کہ) میں انے اپنا چہرہ اس پروردگار کی طرف کر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، سب سے منہ موڑ کر (اسی کا) فرمانبردار ہو کر، اور میرا مشرکوں سے کوئی تعلق نہیں ہے، بیشک میری تو نماز، میری عبادت، میری زندگی، میری موت، (سب) اللہ رب العالمین کے لیے (وقف) ہے، برے اخلاق کو تیرے سوا اور کوئی مجھ سے دور نہیں رکھ سکتا۔ میں حاضر ہوں اور فرمانبرداری کے لیے تیار ہوں، اور تمام کی تمام خیر وخوبی تیرے ہی ہاتھوں (قبضہ قدرت) میں ہے اور برائی تو تیری طرف ہے ہی نہیں، میں تیرے ہی سہارے (زندہ) ہوں اور تیری ہی طرف (متوجہ) ہوں، تو بہت خیر و برکت والا ہے اور بہت ہی بلند و برتر ہے میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری ہی جانب رجوع کرتا ہوں۔

پھر تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ". (ابوداؤد، ترمذی)	میں پاکی بیان کرتا ہوں تیری اے اللہ، تیری ہی حمد وثنا کے ساتھ، تیرا نام بہت برکت والا ہے، اور تیرے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں ہے۔

جب امام "غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ" کہے تو "آمین" کہے اور مقتدی بھی "آمین" کہے اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیں گے۔ (بخاری ومسلم)

جب رکوع میں جائے تو کم ازکم تین مرتبہ یہ تسبیح کہے "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْم" پاک ہے میرا عظیم پروردگار۔ (مسلم)

جب رکوع سے کھڑا ہو تو "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ" ایک بار کہے، (مسلم)

اگر جماعت سے نماز ادا کر رہا ہو تو امام "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ" جب کہے تو مقتدی کو "رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" کہنا چاہیے اور منفرد (تنہا نماز پڑھ رہا ہو) تو دونوں کہے۔ (بخاری)

سجدہ میں کم ازکم تین مرتبہ کہے

"سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى". (مسلم) — پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند وبرتر ہے

سجدہ تلاوت

سجدہ تلاوت میں کم ازکم تین مرتبہ "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى" کہنے کے بعد بار بار یہ کلمات کہے "سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ". (نسائی، ابوداؤد، ترمذی)

ترجمہ:- میرا وجود سربسجود ہے اس ذات کے لیے جس نے اس کو وجود بخشا اور اس کی

صورت گری کی اور کان وآنکھ بنائے اپنی قوت وطاقت سے، تو وہ برکت والا اللہ ہے، جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے۔

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کی دعا

جب نماز میں دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھے تو یہ دعا مانگے

''وَارْفَعْنِيْ''. (ابوداؤد، ترمذی)	اور مجھے رفعت عطا فرما

قعدہ میں پڑھنے کی دعا

دو رکعتیں پڑھ کر جب قعدہ میں بیٹھے تو یہ ''التحیات'' پڑھے

''اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالطَّيِّبَاتُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، وَالسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ''. (رواه الجماعة)	تمام قولی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں اور تمام فعلی عبادتیں اور مالی عبادتیں (بھی اللہ ہی کے لیے ہیں) سلام ہو آپ پر اے (اللہ کے) نبی اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں بھی (آپ پر ہوں) اور سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

آخری ''قعدہ'' میں ''التحیات'' کے بعد یہ درود پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ	اے اللہ تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر رحمت نازل فرمائی ہے، بے شک تو ہی لائق حمد وثنا

مَجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ''۔
(بخاری، مسلم)

ہے، بڑائی اور بزرگی کا مالک ہے، اے اللہ تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر برکتیں نازل فرما، جیسے تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر برکتیں نازل فرمائی ہیں، بے شک تو ہی تعریف کے لائق، بڑائی اور بزرگی کا مالک ہے۔

درود کے ساتھ اس دعا کا اضافہ کرلے

اَللّٰهُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (البزار، طبرانی)

اے اللہ! تو ان کو قیامت کے دن اپنے پاس خاص مقام قرب میں جگہ عنایت فرما۔

ف:- حدیث شریف میں آیا ہے، جو شخص بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور مذکورہ بالا کلمات کہے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی۔

اس کے بعد یہ دعا مانگے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمِ. (بخاری، مسلم)

اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیے ہیں اور تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا، پس تو ہی اپنی خاص مغفرت سے میرے (سب) گناہ بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو ہی بہت مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

سلام پھیرنے کے بعد کی دعا

سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ یہ کہے۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ. (مسلم)

میں مغفرت چاہتا ہوں۔

اس کے بعد یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ. (مسلم)

اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تیری ہی جانب سے سلامتی (نصیب) ہوتی ہے، بڑا برکت والا ہے، تو اے عظمت وجلال کے مالک اور اکرام واحسان (کرنے) والے۔

اس کے بعد ۳۳ رمرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ" ۳۳ رمرتبہ "وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ" ۳۴ رمرتبہ "وَاللّٰهُ أَكْبَرُ" اور ایک مرتبہ "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" پڑھے، (ہر فرض نماز کے بعد پڑھنا بہتر ہے)

ف:- حدیث شریف میں آتا ہے "کہ جو شخص یہ نماز کے بعد پڑھ لے اس کی خطائیں معاف کردی جائیں گی، اگرچہ وہ سمندر کے جھاگوں کی مانند (بے شمار) ہوں۔ (مسلم، ابوداؤد)

ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی ضرور پڑھے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ "جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھ لیتا ہے اس کے جنت میں داخل ہونے سے اس کے سوا اور کوئی امر مانع نہیں کہ وہ ابھی زندہ ہے مرا نہیں (مرتے ہی جنت میں جائے گا)

دوسری روایت میں ہے "کہ وہ شخص دوسری نماز تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے۔ (نسائی، ابن حبان)

اس کے بعد صبح ومغرب کی نماز میں "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ" (معوذتین) پڑھے۔ پھر ماثور دعائیں مانگے۔

☆☆☆☆☆☆

☆☆☆

کچھ اہم دعائیں

(۱)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

(بخاری،ترمذی،نسائی)

اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے، اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ نکمی رزیل عمر کو پہونچوں، اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنوں سے اور میں پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے۔

(۲)

رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ.

(مسلم)

اے میرے پروردگار! تو مجھے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو (قبر سے) اٹھائے یا تو اپنے بندوں کو (میدان حشر میں) جمع کرے۔

(۳)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ.

(ابوعوانہ)

اے اللہ! تو میری مغفرت فرما، اور میرے اوپر رحم فرما، اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق (حلال) عطا فرما۔

(۴)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ.

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں برص، جنون، جذام، اور تمام بری بیماریوں سے۔ (رواہ ابوداؤد)

(۵)

اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ. (ابوداؤد)

اے اللہ! تو اپنا ذکر کرنے، شکر ادا کرنے، اور اپنی بہترین عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔

(٦)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں کفر سے فقر ومحتاجی سے اور قبر کی عذاب سے۔ (نسائی)

(٧)

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.
(رواہ الترمذی)

اے اللہ! اپنے حلال (رزق) کے ذریعہ میری کفایت فرما حرام رزق سے اور اپنے فضل سے مجھ کو غیر سے بے پرواہ بنادے۔

(٨)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

اے اللہ! میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگی ہے، اور اس چیز کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں جس سے تیرے نبیؐ نے پناہ چاہی ہے اور تجھ سے عنایت طلب کی جاتی ہے اور تو ہی مراد کو پہنچانے والا ہے، اور نہ قوت ہے اور نہ طاقت مگر اللہ کی مدد سے۔

(٩)

اَللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ. (رواہ الحاکم)

اے اللہ! میں ان چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو تیری رحمت اور مغفرت کا سبب ہوں اور ہر گناہ سے سلامتی چاہتا ہوں اور ہر نیکی کا فائدہ حاصل کرنا چاہتا ہوں اور جنت کی کامیابی چاہتا ہوں۔

(١٠)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا وَاجْعَلْنِيْ

اے اللہ تو مجھے صبر کرنے والا بنا اور شکر کرنے

شَكُوْرًا وَاجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا وَفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا. (البزار)

والا بنا اور میری نظر میں مجھے چھوٹا بنا اور لوگوں کی نظر میں مجھے بڑا بنا۔

(۱۰)

رَبَّنَا آتِنَا فِيْ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِيْ الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (البقرة)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا اور آخرت کی بھلائی نصیب فرما، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

اور دعا کے آخر میں یہ پڑھے

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

(اے مخاطب) تیرا رب عزت وعظمت کا مالک اب ان تمام (نازیبا) باتوں سے پاک اور مبرا ہے، جو لوگ اس کی شان میں بیان کرتے ہیں، اور سلام ہو تمام رسولوں پر اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہاں کا پالنہار ہے۔

گھر میں داخل ہونے اور نکلتے وقت کی دعا

جب گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے، اور سلام کرے، (خواہ گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو) سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محتاجی اور تنگی معیشت کی شکایت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ جب تو گھر میں داخل ہو تو سلام کر خواہ اس میں کوئی شخص ہو یا نہ ہو، پھر مجھ پر سلام بھیج اور ”قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ“ ایک بار پڑھو، اس شخص نے ایسا ہی کیا، اللہ جل شانہ نے (اس عمل کی برکت سے) اس کثرت سے اس کو رزق دیا کہ اس نے دوسروں کو نفع پہنچایا۔ (نزل الابرار)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ

اے اللہ! میں تجھ سے گھر کے اندر آنے اور باہر

وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا. (ابوداؤد)

جانے کی خیر وبرکت کا سوال کرتا ہوں، ہم اللہ کے نام کے ساتھ ہی گھر سے جاتے ہیں اوراپنے پروردگار اللہ جل شانہ پر ہی ہمارا بھروسہ ہے۔

ف:- حدیث شریف میں آیا ہے کہ ''جب انسان گھر آتا ہے اور گھر میں داخل ہوتا ہے اس وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرلیتا ہے تو شیطان اپنی ذریت سے کہتا ہے (اس گھر میں) نہ تمہارے لیے رات کا ٹھکانا ہے اور نہ کھانا پینا (چلو یہاں سے) اور اگر گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان اپنی ذریت سے کہتا ہے (آؤ آؤ) رات کا ٹھکانہ تمہیں مل گیا اور کھانا بھی (اسی گھر میں ڈیرے ڈال دو)۔

(مشکوۃ باب الاطعمہ)

جب گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. (ترمذی)

میں اللہ کا نام لے کر نکلا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچانا اور نیکیوں کی قوت دینا اللہ کی ہی طرف سے ہے۔

ف:- حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص گھر سے نکل کر اس کو پڑھے تو اس کو (غائبانہ) ندا دی جاتی ہے کہ تیری ضرورتیں پوری ہوں گی اور تو ضرر (اور نقصان) سے محفوظ رہے گا، اور ان کلمات کو سن کر شیطان وہاں سے ہٹ جاتا ہے یعنی اسکے بہکانے اور ایذا دینے سے باز رہتا ہے۔ (ترمذی)

اس کے بعد آسمان کی طرف سر اٹھا کر یہ بھی پڑھے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ

اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ گمراہ ہوجاؤں یا گمراہ کردیا جاؤں، یا ظلم

أَوْ أُجْهَلَ عَلَيَّ. (ابوداؤد) کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، یا جہالت کروں یا مجھ پر جہالت کی جائے۔

شام کے وقت بچوں کو گھر سے نہیں نکلنے دینا چاہیے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رات شروع ہو جائے (یعنی مغرب سے کچھ پہلے) یا یہ فرمایا کہ جب شام کا وقت ہو جائے تو اپنے لڑکوں کو (باہر جانے سے) روکو، کیونکہ شیاطین اس وقت منتشر ہوتے ہیں، جب تھوڑی رات ہو جائے تو نکلنے دو، اگر گھر کا دروازہ بند کرو "بسم اللہ" پڑھ کر بند کرو، کیونکہ شیاطین ایسے بند دروازہ کو نہیں کھولتا، (پانی کے برتنوں) مشکوں کا منہ باندھ دو، اور ڈھکتے وقت یا منہ باندھتے وقت "بسم اللہ" پڑھ لیا کرو، اگر کوئی چیز برتن چھپانے کے لیے نہ ملے تو چوڑائی میں کوئی لکڑی ہی رکھ دو، اور سوتے وقت چراغ کو بجھا دو۔ (بخاری و مسلم)

مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ برتنوں کو چھپا دو، اور مشکوں کا منہ باندھ دو، کیونکہ سال میں ایک ایسی رات ہے جس میں وبا نازل ہوتی ہے۔ جب ایسے برتن پر جو چھپا ہوا نہیں ہے یا ایسے مشک پر جس کا منہ باندھا ہوا نہیں ہے اس کا گذر ہوتا ہے تو اس کے کسی حصہ میں ضرور اترتا ہے، یعنی اس میں وبا کا اثر پیدا ہو جاتا ہے۔

جب کھانا کھانے بیٹھے تو یہ دعا پڑھے

جب کھانے کے لیے بیٹھے تو ہاتھ دھو کر بیٹھے، اس کے بعد یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ. (مستدرک) میں نے اللہ کے نام اور اللہ کی برکت پر کھانا شروع کیا۔

اگر شروع میں دعا بھول گیا ہو تو یاد آنے پر یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ. (مشکوۃ)

میں نے اس کے اول وآخر میں اللہ کا نام لیا۔

ف:- کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے تو شیطان کو اس میں ساتھ کھانے کا موقع مل جاتا ہے۔

جب کھانا کھا چکے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ.

(رواہ الاربعہ، ابن السنی)

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور ہم کو مسلمانوں میں سے بنایا۔

جب دسترخوان اٹھایا جانے لگے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنِيٍ عَنْهُ رَبَّنَا.

(بخاری)

سب تعریف اللہ کے لیے ہے ایسی تعریف جو بہت ہو اور پاکیزہ ہو اور بابرکت، اے ہمارے رب ہم اس کھانے کو کافی سمجھ کر یا بالکل رخصت کر کے یا اس سے بے نیاز ہو کر نہیں اٹھا رہے ہیں۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ. (مسلم)

اے اللہ جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا، اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔

جب میزبان رخصت ہونے لگے تو میزبان کے حق میں یہ دعا مانگے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْلَهُمْ وَارْحَمْهُمْ.

اے اللہ! ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو بخش دے، اور ان پر رحم فرما۔ (مسلم، ترمذی، ابوداؤد)

پانی پیتے وقت یہ دعا پڑھے

جب پانی پینے کا ارادہ ہو تو اونٹ کی طرح ایک ہی سانس میں نہ پیئے، بلکہ تین سانس برتن سے باہر لے، پھونک کر نہ پیئے، یعنی برتن میں پھونک نہ مارے اور جب پینے لگے تو ''بسم اللہ'' اور جب پی چکے تو ''الحمد للہ'' کہے۔ (مشکوۃ)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ.

اے اللہ! میں تجھ سے نفع پہنچانے والے علم، اور فراخ روزی، اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔

ف:- حدیث شریف میں آتا ہے کہ ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آب زم زم جس مقصد کے لیے پیا جائے اسی مقصد کے لیے مفید ہوتا ہے اگر تم اس کو (دکھ، بیماری سے) شفا کے لیے پیو گے تو اللہ تعالیٰ تم کو شفا دیں گے، اور اگر تم (کسی دشمن، یا آفت ومصیبت سے) پناہ لینے کے لیے پیو گے تو اللہ تعالیٰ تم کو (اس سے) پناہ دیں گے، اور اگر تم اپنی پیاس بجھانے کے لیے پیو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری پیاس بجھا دیں گے۔'' (مستدرک)

نوٹ:- آب زم زم قبلہ رو ہو کر پینا چاہئے، کھڑے ہو کر پینا ثابت ہے، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ سے روایت ہے کہ ''میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو زم زم پلایا اور آپ نے کھڑے ہو کر پیا''، (ابن ماجہ)

افطار کے وقت کی دعا

جب روزہ افطار کرنے لگے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ.

اے اللہ! میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان لے آیا اور تیری دی ہوئی روزی سے افطار کیا۔ (ابوداؤد)

اس کے بعد یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ اَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ. (ابن ماجہ والحاکم فی المستدرک)	اے اللہ! میں تیری اس رحمت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے کہ تو میرے گناہ معاف فرمادے۔

افطار کے بعد یہ دعا پڑھے

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ.	پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہوگئیں اور انشاء اللہ ثواب ثابت ہوگیا۔ (ابوداؤد، دارقطنی، مستدرک)

جب کسی کے یہاں افطار کرے تو یہ دعا پڑھے

أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ. (ابن ماجہ)	تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں اور نیک بندے تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تم پر رحمت بھیجیں۔

سفر کی دعائیں

جب سفر پر نکلنے کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصُوْلُ وَبِكَ أَحُوْلُ وَبِكَ أَسِيْرُ. (البزار، احمد)	اے اللہ! میں تیری مدد ہی سے (دشمنوں پر) حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے ان کے دفع کرنے کی تدبیر کرتا اور تیری ہی مدد سے چلتا ہوں۔

جب سوار ہونے لگے اور رکاب یا پائیدان پر قدم رکھے تو "بِسْمِ اللّٰهِ" کہے، اور جب جانور کی پشت یا سیٹ پر بیٹھ جائے تو "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" کہے۔

اس کے بعد یہ آیت پڑھے

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ، وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ. (سورۂ زخرف، پارہ ۲۵)

اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضہ میں دے دیا اور ہم اس کی قدرت کے بغیر اسے قبضہ کرنے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے پردگار کی طرف جانا ہے۔

اس کے بعد

تین بار ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' اور تین بار ''اَللّٰهُ أَكْبَرُ'' اور ایک بار ''لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ'' کہے۔

پھر اس کے بعد یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَكَ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ. (ابوداؤد، ترمذی)

اے خدا! تو پاک ہے بے شک میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے، کیونکہ صرف تو ہی گناہ بخشتا ہے۔

اس کے بعد یہ دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا، وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری کی اور جو عمل تجھے پسند ہو اس کی درخواست کرتے ہیں، اے اللہ! تو ہمارا یہ سفر آسان کردے، اور اس کی مسافت کو طے کردے، اے اللہ! تو ہی سفر میں ہمارا رفیق اور گھر بار میں (ہمارا) قائم مقام ہے، (تو

وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ. (مسلم، ابوداود، ترمذی)

ہمارے اور ہمارے گھربار کی حفاظت فرما، اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی سختیوں سے اور تکلیف دہ منظر سے، اور بیوی بچوں اور مال واولاد میں تکلیف دہ واپسی سے پناہ مانگتا ہوں۔

سفر سے واپس ہو کر جب اپنی بستی میں پہنچے تو یہ دعا پڑھے

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.

ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، اللہ کی بندگی کرنے والے، اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

اور جب گھر میں داخل ہو تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ أَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا. (بزار، ابویعلی)

میں واپس آیا ہوں، میں واپس آیا ہوں، اپنے رب کے سامنے ایسی توبہ کرتا ہوں جو ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔

دریائی یا بحری سفر پر روانہ ہو تو یہ دعا پڑھے

۱- بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا إِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ. (ھود)

(۱) اللہ کے نام سے ہی اس کا لنگر اٹھانا ہے (اور اس کے نام سے) اس کا لنگر ڈالنا ہے۔

۲- وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ، وَالْأَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ

(۲) اور (ان کافروں، مشرکوں نے) اللہ کی قدر کرنے کا جیسا حق تھا ویسی قدر نہیں کی حالانکہ قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی، اور تمام آسمان اس کے دائیں ہاتھ

بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ. (الزمر)

میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ (درحقیقت اللہ پاک ومنزہ اور بلند و برتر ہے ان مشرکوں کے شرک سے۔ (طبرانی، ابویعلی)

کسی کو رخصت کرتے وقت یہ دعا پڑھے

جب کوئی سفر پر جارہا ہو تو رخصت کرنے والا "مقیم" اس سے مصافحہ کرے اور یہ دعا دے۔

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ.

(نسائی، ابوداؤد، ترمذی)

میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تمہارے دین کو، امانت کو اور تمہارے عمل کو خاتموں (سفر) کے انجام کو (وہی سب کا محافظ ہے)

رخصت ہونے والا مسافر یہ دعا دے

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهٗ. (طبرانی)

میں بھی تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی امانتیں نامراد نہیں ہوتیں۔

جب کسی شخص کو مصیبت میں دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ، وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا. (ترمذی، ابن ماجہ)

اللہ کا شکر ہے جس نے اس بلا سے مجھ کو سلامت رکھا، جس میں انہوں نے تجھ کو مبتلا کیا اور مجھ کو اپنی بہت سی مخلوقات فضیلت بخشی۔

حدیث میں ہے کہ "جو یہ کہہ لے تو اس بلا سے محفوظ رہے گا۔ (ابن ماجہ)

نوٹ:- مریض کے سامنے اس طرح نہ پڑھے کہ اس کو محسوس ہو۔

مریض کی عیادت کی دعا

لَا بَاسَ عَلَيْكَ طُهُوْرٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ. (رواہ البخاری، والنساء)

تجھ پر کوئی حرج نہیں ہے (یہ بیماری گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے، اگر اللہ نے چاہا۔

شفائے مریض کی دعا

أَذْهِبَ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا.
(رواہ البخاری ومسلم)

بیماری کو دور کرا ے تمام لوگوں کے پروردگار، اور شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے، شفا نہیں ہے مگر تیری شفاء ایسی شفا دے جو کسی بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔

ف:- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ہم میں سے کوئی آدمی بیمار ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے۔ (بخاری)

آگ بجھانے کی دعا

حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم لوگ آگ لگی ہوئی دیکھوتو کہو "اللہ اکبر" اللہ بہت بڑا ہے، کیونکہ "اللہ اکبر" کہنا آگ بجھا دیتا ہے۔

(ابو یعلی فی مسندہ، طبرانی فی الاوسط، نزل الابرار، ۳۶۷)

ف:- تجربہ اس کی صحت کی شہادت دیتا ہے۔ (خیار الدعوات- ص ۴۷)

حالت بے چارگی کی دعا

جب جبر وظلم کے سیاہ بادل چھائے ہوئے ہوں، کوئی پرسان حال نہ ہو، جیسے آج کل ہر طرف فساد وظلم کی گرم بازاری ہے، ایسے وقت میں کثرت سے یہ دعا پڑھنی چاہئے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ. (بخاری) اللہ مجھ کو کافی ہے، اور کیا ہی بہتر کارساز ہے۔

ف:- حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ دعا اس وقت پڑھی تھی جب وہ آگ میں ڈالے گئے تھے، اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت اس دعا کا التزام فرمایا تھا جب مخبروں نے خبر دی تھی کہ لوگوں (کفار) نے تمہارے (مقابلے) لیے بہت کچھ سامان جمع کیا ہے۔

(بخاری، خیار الدعوات، ص ۴۵)

دعائے نصف شعبان المکرم

نوشتہ:- مولانا حکیم عبدالحیٔ حسنیؒ

(سابق ناظم ندوۃ العلماء، لکھنؤ)

والد مکرم حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی مدظلہ

شعبان کی پندرھویں شب کو نماز پڑھنا اور دن کو روزہ رکھنا مسنون ہے، حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مبارک شب میں آسمانِ دنیا پر غروب آفتاب سے صبح صادق تک تجلی فرماتا ہے اور ارشاد ہوتا ہے جو شخص اپنے گناہوں کو بخشوانا چاہے، بخش دونگا۔ اور جو شخص روزی حاصل کرنا چاہے، اس کو روزی دونگا۔ اور جو کسی مصیبت میں ہو، اس کو تندرست کرونگا۔ لہٰذا اس شب میں نوافل ادا کرنا، توبہ واستغفار میں مشغول رہنا چاہئے۔

بزرگوں سے ثابت ہے کہ وہ شب برأت کو بعد نماز مغرب سورۂ یٰسین تین بار پڑھتے ہیں۔ اول مرتبہ درازیٔ عمر کی نیت سے اور دوسری بار بلاؤں کے دفع کرنے کیلئے، تیسری بار خدا کے سوا کسی اور کا محتاج نہ ہونے کیلئے۔ اور ہر بار سورۂ یٰسین کے بعد مندرجہ ذیل دعا ایک بار پڑھتے ہیں:-

اَللّٰهُمَّ يَا ذَالْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، ظَهْرَ اللَّاجِئِيْنَ وَجَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَمَانَ الْخَائِفِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقْتَرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَاِقْتَارَ رِزْقِيْ وَاَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ سَعِيْدًا مَرْزُوْقًا مُوَفَّقًا لِلْخَيْرَاتِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ، يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ، وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ، اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ الَّتِيْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَيُبْرَمُ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَمَا اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ، اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ۔

﴿ترجمہ: اے اللہ! اے احسان کرنے والے جس پر کوئی احسان نہیں جتا سکتا، اے بزرگی وعزت کے مالک، اے نعمتوں وشفقتوں کے مالک، ترے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہی گرتوں کو تھامنے والا ہے اور بے یار ومددگار کو پناہ دینے والا ہے اور خوف زدہ کی امان ہے، اے اللہ! اگر تو نے اپنے پاس لوح محفوظ میں مجھ کو بد بخت یا محروم یا دھتکارا ہوا یا روزی میں مجھ پر تنگی کیا ہوا لکھ دیا ہے تو اے اللہ تو اپنے فضل وکرم سے میری بدبختی، محرومی، راندگی اور تنگی رزق کو مٹا دے اور اپنے لوح محفوظ میں مجھ کو نیک بخت، رزق میں کشادگی، بخشا ہوا اور نیکیوں کی توفیق بخشا ہوا لکھ دے، پس بے شک تو نے اپنی اس کتاب میں جو تو نے اپنے پیغمبر برحق پر نازل فرمائی ہے، فرمایا ہے۔ ''جس چیز کو اللہ چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور لکھ دیتا

ہے اور اس کے پاس لوح محفوظ ہے"۔اے اللہ! شعبان مکرم کی پندرہویں رات کی تجلی اعظم کا صدقہ کہ جس شب میں تمام امورِ حکیمہ کی تقسیم عمل میں آتی ہے اور قطعی فیصلہ کر دیا جاتا ہے کہ تو ہم سے وہ تمام مصائب و آلام دور فرمادے جن کو ہم جانتے ہیں اور وہ جن کو تو خوب جانتا ہے، بے شک تو ہی سب سے بڑا عزت و مکرمت والا ہے، اور اے اللہ! تو رحمت کاملہ نازل فرما، ہمارے آقا اور مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل واصحاب پر۔

حادثات سے بچنے کا
وظیفہ

حضرت طلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا فرمایا نہیں جلا، پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی، تو فرمایا نہیں جلا، پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی، آپ نے فرمایا نہیں جلا، پھر ایک اور آدمی نے آ کر کہا کہ اے ابوالدرداءؓ آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہونچی تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا، (کہ میرا مکان جل جائے) کیوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہونچے گی۔ میں نے یہ کلمات پڑھے تھے، اس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔

وہ کلمات یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اَنْتَ	اے اللہ تو میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود
عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ	نہیں۔ تجھ ہی پر میں نے بھروسہ کیا، اور تو عرش

الْكَرِيْمِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَا صِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ.

کریم کا رب ہے۔ جو اللہ نے چاہا اور جو نہیں چاہا نہیں ہوا۔ اور نہیں کوئی زور اور نہ ہی کوئی طاقت مگر اللہ بزرگ برتر عظمت والے کی۔ میں جانتا ہوں کہ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور تحقیق اللہ کا علم ہر شئے کو محیط ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کی ہر برائی سے اور ہر جاندار کے شر سے۔ اس کی پیشانی تیرے قبضہ میں ہے۔ یقیناً میرا رب صراط مستقیم پر ہے۔

آیات شفا

بسم اللہ کے ساتھ مکمل سورۂ فاتحہ پہلے پڑھیں

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ.
(۹۔التوبہ، آیت۔۱۴)

(۱) اے ایمان والی قوم کے سینوں کو اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے گا۔

(۲) يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ. (۱۰۔یونس، آیت، ۵۷)

(۲) اے انسانو! تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ تمہارے رب کی طرف سے آچکا ہے، اور سینوں کی تمام بیماریوں کا علاج بھی اسی میں ہے جو ایمان لائیں گے ہدایت کا راستہ ان کو مل جائے گا ساتھ ہی ساتھ اللہ کی رحمت بھی پالیں گے۔

(۳) يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ.
(۱۶۔النحل، آیت ۶۹)

(۳) شہد کی مکھی کے پیٹ سے پینے کی چیز یعنی شہد نکلتا ہے (اللہ کے حکم سے) جس کے رنگ الگ الگ ہوتے ہیں اور اس میں انسانوں کے لیے شفا ہے۔

(٤) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ.
(۱۷۔بنی اسرائیل ۸۲)

(۴) اور ہم اتارتے ہیں قرآن جس میں شفا ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔

(٥) وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنَ.
(۲۶۔الشعراء، آیت ۸۰)

(۵) اور جب بیمار و پڑتا ہوں تب وہی مجھے شفا عطا فرماتا ہے۔

(٦) قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ آمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ.
(حٰم السجدہ، آیت ۴۴)

(۶) اے نبی آپ فرما دیجئے کہ یہ قرآن ایمان والوں کے لیے راہ ہدایت اور بیماریوں میں شفا بھی ہے۔

گردے کی پتھری، معدے (پتے) کی پتھریاں، پیشاب کے نظام میں گڑبڑی ہو یا آپریشن کی نوبت ہو، یا اللہ نہ کرے کوئی ایسی بیماری ہو، ایسی صورت میں ایک سفید بوتل میں صاف ستھرا پانی بھر کر اس میں تھوڑا سا خالص شہد اور زمزم ملا لیں، پھر اوپر درج ''آیات شفا'' بغیر ترجمہ کے اکتالیس بار اول و آخر درود شریف پڑھ کر بوتل کے پانی میں دم کر لیں، پھر اس بوتل کے پانی کو مسلسل اکتالیس روز بلا ناغہ بعد نماز فجر پیتے رہیں، پانی ختم ہونے لگے تو صاف ستھرا پانی بوتل کے بچے ہوئے پانی میں ملاتے رہیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

اگر بیماری زیادہ شدید ہو تو کسی عالم یا کسی نیک و صالح شخص سے بٹر پیپر کے اکتالیس کاغذ پر ''آیات شفا'' کو زعفران سے لکھوا لیں، پھر ہر روز بعد نماز فجر ایک گلاس میں صاف ستھرا پانی لے کر اس میں تھوڑا سا خالص شہد اور زمزم ملا لیں، پھر بٹر پیپر کے اکتالیس کاغذ میں سے ایک کاغذ لے کر پانی میں اس طرح گھولیں کہ زعفران سے لکھی آیات پانی میں گھل جائیں اور کاغذ کو کسی پاک جگہ رکھ دیں یا دفن کر دیں، اور قبلہ رخ کھڑے ہو کر پانی کو پی لیں، اس طرح اکتالیس روز کریں، انشاء اللہ شفاء کاملہ عاجلہ مستقلہ نصیب ہوگی۔

بہتر تو یہ ہے کہ مریض خود پڑھے اور خود ہی دم کر لے، اگر اسے لکھنا پڑھنا نہ آتا ہو کسی عالم یا کسی نیک و صالح شخص سے پڑھوائے اور دم کرائے۔

برائے دفع سحر

علامات سحر زدہ:- روز بروز لاغر اور بے قرار ہوتا جائے اور گھر کے لوگوں، اور کھانے پینے اور بولنے سے نفرت کرنے لگے، ہڈیوں میں درد کی شکایت ہو، ہر وقت خوف محسوس کرے، بعض دفعہ درد سر اور اسہال کی بھی شکایت پیدا ہو جاتی ہے اور مسحور شخص دیوانوں کی طرح ہو جاتا ہے اور اکثر رہتا ہے، جس پر سحر کا شبہ ہو ان آیات کو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں یا پانی پر دم کر کے پلائیں، یا کاغذ پر لکھ کر دھو کر کے پینے کو کہیں۔ بہت مجرب ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرَ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ، وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ.

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا كَيْدُ سٰحِرٍ، وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى.

مفرور کی واپسی کے لیے

کسی شخص کا کوئی عزیز یا لڑکا گم ہو جائے یا بھاگ جائے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو یہ عمل بہت مجرب ہے، اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر یہ آیت ۱۱۹ مرتبہ پڑھی جائے اور دعا کی جائے، انشاءاللہ بہت جلد نفع ہوگا۔

يٰبُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي	اے بیٹے، بات دراصل یہ ہے کہ اگر کوئی بھی عمل چاہے وہ رائی کے دانے کے برابر ہو، پھر یہ چیز کسی پتھر کی چٹان میں چھپی ہو یا آسمانوں

السَّمٰوَاتِ أَوْ فِيْ الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللّٰـهُ، إِنَّ اللّٰـهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ.
(سورہ لقمان، آیت ۱۶)

اور زمین میں کہیں بھی ہو تب بھی اللہ اس چیز کو لاکر اپنے حضور حاضر کرے گا، بے شک بات یہ ہے کہ اللہ بڑے بھید کی بات جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے۔

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِنَا اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا.

اَمَّا بَعْدُ! فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ، مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ. اَمَّا بَعْدُ!

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَاءً، وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ، اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا.

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ.

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْداً ☆ يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيْماً.

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، "اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ، وَقَالَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ". (حصن حصين وشمائل ترمذی)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اس سے مدد مانگتے ہیں اور اس سے گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں اور ہم اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور ہم اپنے نفسوں کی شرارت اور اعمال کی برائی سے پناہ مانگتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت کرے اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور پیغمبر ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو حق باتیں دے کر بھیجا (اور) جو بشارت دینے والے اور ڈرانے والے ہیں۔

حمد وصلاۃ کے بعد! پس سب کلاموں میں بہتر اللہ تعالیٰ کا کلام ہے، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ سب سے اچھا طریقہ ہے، اور سب سے بری باتیں دین میں نئی بات پیدا کرنا ہے اور ہر نئی بات گمراہی ہے اور ہر گمراہی دوزخ میں لے جانے والی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تابعداری کرے گا وہ ہدایت پائے گا اور جو نافرمانی کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا۔

بعد حمد وصلاۃ کے! اے لوگو، اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص (آدم علیہ السلام) سے پیدا کیا اور اس سے اس کی بیوی کو وجود بخشا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں دنیا میں پھیلا دیں، اور اس اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم باہم سوال کرتے ہو اور قرابتوں کی (حق تلفی) سے (بچو) بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے۔

اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنا چاہئے اور موت نہ آئے، مگر اسلام کی حالت میں، اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور مضبوط بات کہو تا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کی اصلاح کردے اور تمہارے گناہوں کو بخش دے (اور یاد رکھو) کہ جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی پیروی کی وہ بڑی کامیابی کو پہونچا، نکاح کرنا میری سنت ہے

جس نے میری سنت (پر عمل کرنے) سے اعراض کیا وہ مجھ سے نہیں ہے۔

نوٹ :- اس خطبۂ مسنونہ کے بعد ایجاب وقبول کرانا چاہئے، نکاح کے بعد چھوارے لٹانا یا تقسیم کرنا مسنون ہے۔ (زادالمعاد)

نکاح کے بعد مبارکباد کی دعا یوں کرے۔

"بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمَا وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ".

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے اور تم دونوں پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کو خوب نباہ کرے۔ (زادالمعاد)

قنوت نازلہ

کسی عام مصیبت مثلاً قحط، وبا اور دشمنوں کے حملے وغیرہ کا اندیشہ ہو یا عام خوف وہراس کا عالم ہو تو ایسے وقت میں یہ دعا (قنوت نازلہ) فجر کی نماز کی آخری رکعت میں دوسرے رکوع کے بعد پڑھی جائے گی، اگر امام پڑھے تو مقتدی امام کے سکتہ کے وقت آہستہ سے آمین کہیں۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنَا فِيْمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنَا فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَا أَعْطَيْتَ، وَقِنَا شَرَّمَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضىٰ عَلَيْكَ وَإِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا

اے اللہ! تو ہمیں راہ دکھا ان لوگوں میں جن کو تو نے راہ دکھائی، اور ہمیں عافیت دے ان لوگوں میں جن کو تو نے عافیت بخشی، اور دوست رکھ ہم کو ان لوگوں میں جن کو تو نے دوست رکھا، اور ہمیں عطا کردہ اپنی نعمت میں برکت عطا فرما، اور اس شر سے ہمیں بچالے جس کا تو نے فیصلہ کرلیا ہے بے شک تو حکم دیتا ہے اور تجھ کو حکم نہیں دیا جاتا ہے اور بے شک تو جس کو دوست رکھے وہ رسوا

وَتَعَالَيْتَ، وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ إِلَيْكَ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ.
(ترمذی، ونسائی)

نہیں ہوتا اور نہیں عزت پاتا جس سے تو دشمنی رکھے، اے ہمارے پروردگار! تو برکت والا ہے، تو بلند مرتبہ ہے، ہم تجھ سے استغفار کرتے ہیں اور تجھ سے توبہ کرتے ہیں، اور رحمت ہو اللہ تعالیٰ کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔

========

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ، وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ، وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ، اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَائَكَ، اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَمَزِّقْ جَمْعَهُمْ وَدَمِّرْ دِيَارَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِيْنَ.

اے اللہ! ہم کو اور تمام مومن مرد، عورتوں کی مغفرت فرما، اور ان کے دلوں میں ایک دوسرے کی محبت دے اور اصلاح کر ان کے درمیان اور ان کی مدد کر، ان کے اور اپنے دشمن پر، لعنت بھیج کافروں پر جو تیرے راستے سے روکتے ہیں، اور تیرے نبیوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں، اے اللہ ان کی باتوں میں اختلاف پیدا کردے، اور ان کی قدموں کو ڈگمگادے، اور ان کی جمعیت کو پارہ پارہ کردے، اور ان کے علاقے کو نیست ونابود کردے اور نازل فرما ان پر ایسا عذاب جو نہ پلٹے نافرمان قوم سے اور اللہ کی رحمت ہو مخلوق میں سب سے بہتر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، اور آپ کی آل پر، اور تمام صحابہ کرام پر
(حصن حصین)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆

دعاء استخارہ

اگر کسی بات میں تردد ہو، یا خیر کی طلب ہو تو دو رکعت نفل پڑھ کر یہ دعا پڑھے اور ''إِنَّ هَذَا الْأَمْرُ'' کی جگہ اپنی ضرورت کا نام لے۔

اَللّٰهُمَّ أَسْتَخِيْرُ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبُ، اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا خَيْرٌ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعِيْشَتِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ، أَوْ عَاجِلِ أَمْرِيْ وَ آجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِيْ فِيْهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعِيْشَتِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ [أَوْ] عَاجِلِ أَمْرِيْ وَآجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ ارْضِنِيْ بِهٖ.

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعہ خیر چاہتا ہوں، اور تیری قدرت کے ذریعہ سے قدرت، اور تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری بڑی مہربانی سے اس لیے کہ تو قدرت رکھتا ہے اور مجھے قدرت نہیں، اور تو جانتا ہے میں نہیں جانتا، اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (کام کا نام لے کر) میرے حق میں میرے دین و دنیا اور میرے انجام (یا) دیر سویر کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر فرمادے اور میرے لیے آسان کرے پھر مبارک فرما، اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے دین و دنیا اور انجام (یا) دیر سویر کے لیے اچھا نہیں تو اس کو مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے باز رکھ اور میرے لیے بہتر مقدر کر جہاں ہو، پھر مجھے اس پر راضی کردے۔

قنوت وتر

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَ

اے اللہ! ہم تیری مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے استغفار کرتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں

نُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ
وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ
يَّفْجُرُكَ، اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ
نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعٰى
وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ
وَنَخْشٰى عَذَابَكَ، إِنَّ عَذَابَكَ
بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ.

اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری حمد وثنا کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری نافرمانی نہیں کرتے اور الگ ہوتے ہیں، اور چھوڑتے ہیں اس کو جس نے تیری نافرمانی کی، اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیری ہی نماز پڑھتے ہیں، اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف دوڑتے ہیں، اور امید رکھتے ہیں تیری رحمت کی اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک تیرا عذاب کفار کو پہونچنے والا ہے۔

نماز حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اَوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جسے اللہ سے کوئی حاجت ہو یا کسی بندہ سے کوئی حاجت ہو تو وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ کی تعریف کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے اور پھر اللہ سے یوں دعا کرے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ
سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ، أَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ
رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ،
وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ
مِنْ كُلِّ إِثْمٍ، وَلَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا إِلَّا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، حلیم وکریم ہے، اللہ پاک ہے جو عرش عظیم کا رب ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو جہانوں کا پالنہار ہے، اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت کی واجب کرنے والی چیزوں کا اور ان چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو تیری مغفرت کو ضروری کر دیں اور ہر بھلائی میں اپنا حصہ اور ہر گناہ سے سلامتی

غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

چاہتاہوں، اے ارحم الراحمین، میرا کوئی گناہ بخشے بغیر اور کوئی رنج دور کئے بغیر اور کوئی حاجت جو تجھے پسند ہو پوری کئے بغیر نہ چھوڑ۔

بیماری کی حالت میں یہ دعا پڑھے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان مرض کی حالت میں چالیس مرتبہ آیت کریمہ پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰالِمِيْنَ.

تیرے سوا کوئی معبود نہیں (اے اللہ) تو پاک ہے، بے شک میں ظالموں میں سے ہوں۔

اگر اسی مرض میں وفات ہوگئی تو اسے شہید کا ثواب ملے گا، اور اگر اچھا ہو گیا تو اس حال میں اچھا ہوگا کہ اس کے سب گناہ معاف ہو چکے ہیں۔ (مستدرک)

جاں کنی کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ. (ترمذی)

اے اللہ موت کی سختیوں کے اس موقع پر میری مدد فرما۔

ف:- موت کے وقت مرنے والے کا چہرہ قبلہ کی طرف کر دیا جائے اور جو بھی مسلمان وہاں موجود ہو وہ مرنے والے کو "لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ" کی تلقین کرے، یعنی اس کے سامنے بلند آواز کلمہ پڑھے تاکہ وہ سن کر کلمہ پڑھ لیوے، حدیث شریف میں ہے کہ جس کا آخری کلام "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" ہو وہ داخل جنت ہے۔

موت کے وقت سورہ یٰسین پڑھنے سے موت کی سختی کم ہو جاتی ہے۔ (حصن حصین)

روح نکلنے کے بعد کی دعا

روح نکلنے کے بعد میت کی آنکھیں بند کرتے ہوئے یہ دعا پڑھے اور ''لِفُلاَنٍ'' کی جگہ میت کا نام لے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ لِفُلاَنٍ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِيْ الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِيْ الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْلَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.
(مشکوۃ عن مسلم)

اے اللہ! اس کو بخش دے اور ہدایت یافتہ بندوں میں شامل فرما کر اس کا درجہ بلند فرما، اور اس کے پسماندگان میں تو اس کا جانشین ہو جا، اور رب العالمین ہمیں اور اسے بخش دے اور اس کی قبر کو کشادہ اور منور فرما۔

نماز جنازہ کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز جنازہ پڑھتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَأَحْيِهٖ عَلَى الإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الإِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لاَ تَحْرِمْنَا أَجْرَهٗ وَ لاَ تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ. (رواہ احمد)

اے اللہ! جو ہم میں زندہ ہیں اور جو ہم میں مردہ ہیں، اور جو ہم میں حاضر ہیں اور جو ہم میں غائب ہیں، اور جو ہم میں چھوٹے ہیں اور جو ہم میں بڑے ہیں، اور جو ہم میں مرد ہیں اور جو ہم میں عورت ہیں، ان سب کو بخش دے، اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے اس کو اسلام پر زندہ رکھ، اور جس کو تو مارے اسکو تو ایمان پر مار، اے اللہ! ہم کو اس کے ثواب سے محروم نہ کر، اور ہم کو اس کے بعد گمراہ نہ کر۔

میت کو قبر میں رکھنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ.
(ابوداؤد، ترمذی)

اللہ کے نام سے اور اللہ کی مدد کے ساتھ، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مذہب پر (قبر میں) رکھتا ہوں۔

نماز جنازہ کا طریقہ

نماز جنازہ کے فرائض: (۱) چار مرتبہ اللہ اکبر کہنا۔(۲) قیام یعنی کھڑے ہو کر نماز جنازہ پڑھنا۔ (اس نماز میں رکوع وسجود نہیں ہیں)

نماز جنازہ کے سنن: (۱) اللہ تعالیٰ کی حمد، (۲) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود، (۳) میت کے لیے دعا۔

نماز جنازہ کا طریقہ: میت کو آگے رکھا جائے اور امام کو اس کے سینے کے مقابل کھڑا ہونا چاہئے اور سب لوگ اس طرح نیت کرے۔

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّيَ صَلٰوۃَ الْجَنَازَۃِ مَعَ اَرْبَعِ تَکْبِیْرَاتٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی وَدُعَاءٍ لِلْمَیِّتِ.

میں نے یہ ارادہ کیا کہ نماز جنازہ پڑھوں مع چار تکبیروں کے جو خدا کی نماز ہے اور میت کے لیے دعا ہے۔

(یہ نیت اپنی زبان میں کرنا بھی صحیح ہے اور دل میں کر لینا بھی درست ہے)

اس نیت کے بعد دونوں ہاتھ مثل تکبیر تحریمہ کے کانوں تک اٹھا کر ایک مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ مثل دیگر نمازوں کے باندھ لیے جائیں پھر سبحٰنک اللھم آخر تک پڑھیں اور اس کے اخیر میں "وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰـهَ غَيْرُكَ" پڑھیں، اس کے بعد پھر "اَللّٰہُ اَكْبَرُ" کہیں مگر ہاتھ نہ اٹھائیں، اس کے بعد درود شریف پڑھیں اور بہتر ہے کہ

وہی درود شریف پڑھیں جو نماز میں پڑھا جاتا ہے پھر ''اَللّٰـهُ أَكْبَرُ'' کہیں، اس مرتبہ بھی ہاتھ نہ اٹھائیں، اس تکبیر کے بعد میت کے لیے دعا کریں اگر بالغ ہو خواہ مرد ہو یا عورت تو یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَأَحْيِهٖ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْإِيْمَانِ.

اگر میت نابالغ لڑکا ہو تو یہ دعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا أَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا.

اگر میت نابالغ لڑکی ہے تو بھی یہی دعا ہے صرف فرق اتنا ہے کہ تینوں ''اِجْعَلْهُ'' کی جگہ ''اِجْعَلْهَا'' اور ''شَافِعًا وَمُشَفَّعًا'' کی جگہ ''شَافِعَةً مُشَفَّعَةً'' پڑھیں، جب یہ دعا پڑھ چکیں تو پھر ایک مرتبہ اللہ اکبر کہہ کہیں اور اس مرتبہ بھی ہاتھ نہ اٹھائیں اور اس تکبیر کے بعد سلام پھیر دیں جس طرح نمازی سلام پھیرتے ہیں، اس نماز میں التحیات اور قرآن مجید کی قرأت نہیں۔

اگر کسی کو نماز جنازہ کی دعا یاد نہ ہو تو صرف ''**اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ**'' پڑھ لی جائے اگر یہ بھی نہ ہو تو صرف چار تکبیریں کافی ہیں۔

نماز جنازہ کے بعد وہیں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا بدعت ہے۔

قربانی کی دعا

قربانی کے جانور کو قبلہ رخ لٹا کر یہ دعا پڑھے۔

”إِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، إِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ“.

ذبح کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

”اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّخَلِيْلِكَ إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ“.

اگر دوسرے کی قربانی ذبح کرنا ہو تو منی کی جگہ ”مِنْ فُلَانٍ“ یعنی اس کا نام لے اور اگر اپنی قربانی میں دوسرے لوگ شریک ہوں تو ”مِنْ وَمِنْ فُلَانٍ“ کہے۔

عقیقہ کی دعا

جانور کو ذبح کرنے سے پہلے ''إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي'' آخر تک قربانی والی دعا پڑھ کر، اور ذبح کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے:-

''اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ ابْنِيْ تَقَبَّلْهُ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّ خَلِيْلِكَ إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ دَمُهَا بِدَمِهٖ، لَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ، شَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ، عَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ''.

نوٹ:- اگر بچہ، بچی ہو تو ''بِدَمِهٖ'' کی جگہ ''بِدَمِهَا'' کہیں گے، نیز ''ابن'' کی جگہ ''بنت'' کہیں گے۔ اگر ذبح کرنے والا باپ کے علاوہ کوئی دوسرا ہو تو لڑکے یا لڑکی کے باپ کا بھی نام لے۔